بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

" اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا ؟ "

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ پارہ نمبر 5﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی، ابونعمان بشیر احمد

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم و بیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

’’مصباح القرآن‘‘ ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ’’مفتاح‘‘ کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اوران کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ’’مصباح القرآن‘‘ کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے پانچویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والی (عورتیں بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ۚ	مگر (وہ لونڈیاں) جس کے مالک ہو جائیں تمہارے دائیں ہاتھ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ‌ۚ وَاُحِلَّ	حکم ہے اللہ کا تم پر اور حلال کر دی گئیں
لَـكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰ لِكُمۡ	تمہارے لیے جو اس کے علاوہ ہیں
اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (انہیں) اپنے مالوں سے
مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ‌ؕ	(بشرطیکہ آپ) نکاح میں لانیوالے ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالے
فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ	پھر جو تم فائدہ اٹھاؤ اس (مہر) کے بدلے ان سے
فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً‌ؕ	تو دو اُنہیں ان کے مہر (بطور) فرض
وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ	تم باہمی راضی ہو (تو کمی بیشی) کر لو اس (مہر) سے
مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ‌ؕ	مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم والا حکمت والا۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔

النِّسَآءِ : نسوانی امراض، تربیت نسواں، نسوانیت۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مَلَكَتۡ : مالک، ملکیت، املاک۔

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت۔

وَرَآءَ : ماورائے عدالت۔

غَيۡرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔

اُجُوۡرَهُنَّ : اجر، اُجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔

تَرٰضَيۡتُمۡ : رضا، راضی، مرضی، رضامندی۔

عَلِيۡمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

حَكِيۡمًا : حکمت، حکیم، حکما۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْمُحْصَنٰتُ ❶	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	مَلَكَتْ ❶
اور شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر جس کے	مالک ہوجائیں

اَيْمَانُكُمْ ❷	كِتٰبَ اللّٰهِ ❸	عَلَيْكُمْ ج	وَ اُحِلَّ	لَكُمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	حکم ہے اللہ کا	تم پر	اور حلال کردی گئیں	تمہارے لیے

مَّا وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ ❹	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
جو علاوہ ہیں	اس کے	(اس طرح) کہ	تم سب حاصل کرو (انہیں)	اپنے مالوں سے

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ ❺	بِهٖ
سب نکاح میں لانیوالے ہوں	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	پھر جو	تم فائدہ حاصل کرو	اسکے بدلے

مِنْهُنَّ ❻	فَاٰتُوْهُنَّ ❻	اُجُوْرَهُنَّ ❻	فَرِيْضَةً ❶ ط	وَ لَا جُنَاحَ
ان سے	تو تم سب دو اُنہیں	ان کے مہر	(بطور) فرض	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ ❼	بِهٖ	مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ط ❶❽
تم پر	(اس بارے) میں جو	تم باہمی راضی ہو (تو کمی بیشی کرلو)	اس سے	مقرر کرنے کے بعد

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿24﴾
بیشک	اللہ	ہے	خوب علم والا	حکمت والا

ضروری وضاحت

❶"ۃ، ت اور ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ لفظ "يَمِيْنٌ" کی جمع "اَيْمَانُكُمْ" ہے "اِيْمَانُكُمْ" اور لفظ ہے۔ ❸"كِتٰبَ اللّٰهِ" کا لفظی ترجمہ "اللہ کی لکھی ہوئی" یا "فرض کی ہوئی" چیز ہے۔ ❹ جن کے لیے اشارہ کیا گیا ہوا گروہ دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" سے "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ❺ علامت "است" میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ علامت "ت" اور "الف" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ	کہ وہ نکاح کر سکے ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	تو ان سے (نکاح کرلے) جنکے مالک بنے ہیں تمہارے دائیں ہاتھ
مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	تمہاری ایمان والی کنیزوں سے
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے ایمان کو
بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ	تو نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے انکے مالکوں کی اجازت سے
وَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور دو انہیں ان کے مہر، دستور کے مطابق
مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ	اور نہ بنانے والی ہوں چھپے دوست
فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ	پھر جب نکاح میں آجائیں پھر اگر ارتکاب کریں بدکاری کا
فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا	تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَطِعۡ : استطاعت۔	بِاِذۡنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَهۡلِهِنَّ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
يَّنۡكِحَ ، فَانۡكِحُوۡ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	بِالۡمَعۡرُوۡفِ : معروف شہر، مشہور ومعروف کمپنی، عرف عام۔
الۡمُؤۡمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔	غَيۡرَ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
مَلَكَتۡ : مالک، ملکیت، املاک۔	مُتَّخِذٰتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَعَلَيۡهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَعۡضُكُمۡ : بعض لوگ، بعض باتیں۔	نِصۡفُ : نصف، انصاف، منصف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ❶	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ
اور جو	نہ رکھتا ہو	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کر سکے

الْمُحْصَنٰتِ ❷	الْمُؤْمِنٰتِ ❸	فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ ❸	اَيْمَانُكُمْ ❹
آزاد عورتوں سے	ایمان والی	تو (ان) سے (نکاح کرلے) جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ ❸	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ ❸	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	بِاِيْمَانِكُمْ ؕ
تمہاری کنیزوں سے	ایمان والی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	فَانْكِحُوْهُنَّ ❻	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ❻
تمہارے بعض	بعض سے ہیں	تو تم سب نکاح کرلوان (لونڈیوں) سے	اجازت سے	انکے مالکوں کی

وَاٰتُوْهُنَّ ❻	اُجُوْرَهُنَّ ❻	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ ❷❸
اور تم سب دو انہیں	ان کے مہر	دستور کے مطابق	وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ ❸	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ ❸	اَخْدَانٍ ۚ ❼	فَاِذَآ
نہ کہ بدکاری کرنے والی	اور نہ	بنانے والی ہوں	چھپے دوست	پھر جب

اُحْصِنَّ ❽	فَاِنْ	اَتَيْنَ ❸	بِفَاحِشَةٍ ❸	فَعَلَيْهِنَّ ❺	نِصْفُ	مَا
نکاح میں آجائیں	پھر اگر	ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو ان پر	آدھی (سزا) ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسلام میں "مُحْصَنَاتٌ" کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں (۳) پاکدامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔ ❸ "ة، تُ، ات اور ـنَ" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہ لفظ "یَمِیْنٌ" کی جمع "اَیْمَانُکُمْ" ہے۔ ❺ علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ "اَخْدَانٍ" یہ "خَدْنٌ" کی جمع ہے۔ ❽ "اُحْصِنَّ" کا لفظی ترجمہ "گھیر لی جائیں" ہے مراد نکاح میں آجائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کے لیے ہے جو ڈرے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	گناہ میں پڑ جانے سے تم میں سے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہت بہتر ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع	اور اللہ خوب بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ بیان کردے (اپنی آیات) تم سے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور ہدایت دے تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تم سے پہلے (گزرے) اور وہ مہربانی کرے تم پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ مہربانی کرے تم پر
وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو خواہشات کی پیروی کرتے ہیں
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا۔ ﴿27﴾

ع 4 3 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
مِنَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	سُنَنَ	سنت، مسنون، سنت نبوی۔
خَشِيَ	خشیتِ الٰہی (خوف الٰہی)۔	يَّتُوْبَ	توبہ، تائب۔
تَصْبِرُوْا	صبر، صابر، صبر وثبات۔	يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
خَيْرٌ	خیر وعافیت، خیریت۔	الشَّهَوٰتِ	شہوت (خواہش)۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	تَمِيْلُوْا	مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔	عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ❶❷	مِنَ الْعَذَابِ ❸ ط	ذٰلِكَ ❹	لِمَنْ	خَشِيَ
آزاد عورتوں پر	سزا ہے	یہ	(اُس) کے لیے ہے جو	ڈرے

الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ط	وَ اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو	(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے

ع 4 3 1

وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ ع (25)	يُرِيْدُ اللّٰهُ ❻	لِيُبَيِّنَ
اور اللہ	خوب بخشنے والا	مہربانی کرنے والا ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ وہ بیان کردے

لَكُمْ	وَ يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	طریقوں کی	ان لوگوں کے جو	تم سے پہلے (گزرے)

وَ	يَتُوْبَ ❼	عَلَيْكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (26)
اور	وہ رجوع کرے	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	حکمت والا ہے

وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❻	اَنْ يَّتُوْبَ ❼	عَلَيْكُمْ قف	وَ يُرِيْدُ ❻	الَّذِيْنَ
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں	وہ لوگ جو

يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ ❶	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ❺ (27)
وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب جھک جاؤ	جھکنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسلام میں "مُحْصَنَاتٌ" کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں (۳) پاکدامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "یَتُوْبُ" کا ترجمہ رجوع کرے یا متوجہ ہو ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (بوجھ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾	اور پیدا کیا گیا ہے انسان (طبعًا) کمزور۔ ﴿28﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اپنے مال تم آپس میں باطل طریقے سے
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ ہو تجارت (کالین دین)
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ	باہمی رضامندی سے تمہاری طرف سے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بیشک اللہ تم پر ہے بڑا مہربان۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	اور جو ایسا کرے گا زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اُسے آگ میں
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ	اگر تم اجتناب کرو گے کبیرہ گناہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يُخَفِّفَ : خفیف، مخفف، تخفیف (ہلکا)۔	تِجَارَةً : تجارت، تاجر۔
خُلِقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	تَرَاضٍ : رضا، رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
ضَعِيْفًا : ضعیف، ضعیف العمر، ضعف۔	تَقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	عُدْوَانًا : عداوت، اعداء۔
تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماکولات۔	تَجْتَنِبُوْا : اجتناب (بچنا)۔
اَمْوَالَكُمْ : مال ومتاع، مال ودولت۔	كَبَآىِٕرَ : کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر، کبار علمائے کرام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ ❶	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ ج	وَ خُلِقَ ❷
اللہ چاہتا ہے	کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا (28)	يٰٓاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْٓا ❹
انسان	(طبعًا) کمزور	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❺	تِجَارَةً ❺
اپنے مال	تم آپس میں	باطل طریقے سے	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

عَنْ تَرَاضٍ ❻	مِّنْكُمْ قف	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❹	اَنْفُسَكُمْ ط
باہمی رضامندی سے	تمہاری طرف سے	اور	نہ تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (29)	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❶	ذٰلِكَ ❼
بیشک اللہ	ہے	تم پر	بڑا مہربان	اور جو	کرے گا	یہ (ایسا)

عُدْوَانًا	وَّ ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَ كَانَ
زیادتی	اور ظلم کرتے ہوئے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ میں	اور ہے

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کروگے	کبیرہ گناہوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یٰ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے "قُتِلَ" قتل کیا گیا، "كُتِبَ" فرض کیا گیا۔ ❸ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "تـ اور ة" مونث کیلئے ہے۔ ❻ علامت "تـ اور أ" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "ذٰلِكَ" کا ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کردیا جاتا ہے، نیز بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ	جو (کہ) تم منع کیے جاتے ہو اس سے
نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ	(تو) ہم مٹا دیں گے تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہ
وَنُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿31﴾	اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ ﴿31﴾
وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور تم مت تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	اس کی تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا	مردوں کے لیے حصہ ہے اس سے جو
اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ	انہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے حصہ ہے
مِّمَّا اكۡتَسَبۡنَ ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا ہے
وَاسۡـَٔلُوا اللّٰهَ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور مانگتے رہو اللہ سے اس کا فضل
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿32﴾	بیشک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلۡنَا مَوَالِىَ	اور ہر ایک کے لیے ہم نے بنادیے حقدار (ورثاء)
مِمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ	اس سے جو چھوڑ جائیں والدین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اكۡتَسَبُوۡا : کسب حلال، کسب حرام۔
تُنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔	لِلنِّسَآءِ : تربیتِ نسواں، نسوانی۔
نُكَفِّرۡ : کفارہ، کفارۂ مجلس۔	اِسۡـَٔلُوا : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
سَيِّاٰتِكُمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	شَىۡءٍ : شے، اشیاء۔
نُدۡخِلۡكُمۡ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	مَوَالِىَ : ولی وارث، والی، مولا، مولانا۔
تَتَمَنَّوۡا : تمنا، متمنی شرکت۔	تَرَكَ : ترکہ، ترکِ وطن، تارک دنیا۔
لِلرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	الۡوَالِدٰنِ : والد، والدین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ❶
جو کہ	تم سب منع کیے جاتے ہو	ان سے	(تو) ہم مٹا دیں گے	تم سے	تمہارے گناہ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا ❷
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	عزت کی جگہ میں	اور	مت تم سب تمنا کرو

مَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
اس کی جو	فضیلت دی ہے اللہ نے	اس کی	تم میں سے بعض کو	بعض پر

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ❸	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	(اس) سے جو	ان سب نے کمایا	اور عورتوں کیلئے	حصہ ہے

مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ؕ ❹	وَ	اسْئَلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ ❺
(اس) سے جو	انہوں نے کمایا ہے	اور	تم سب مانگتے رہو اللہ سے	اس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ❻ ﴿32﴾	وَ	لِكُلٍّ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ ❼
ہم نے بنا دیے	حقدار (وارث)	(اس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "نَ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ جمع مونث کی علامت ہوتی ہے۔ ❺ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "اَلْوَالِدٰنِ" کے آخر میں "ان" تعداد میں "دو" کو ظاہر کرنے کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ	اور قریبی رشتہ دار، اور جن سے عہد کیا ہے
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ	تمہاری قسموں نے تو دو انہیں ان کا حصہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے ہر چیز پر گواہ۔ ﴿33﴾
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا	مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس وجہ سے جو
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	فضیلت دی اللہ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	اور اس وجہ سے جو انہوں نے خرچ کیا اپنے مالوں سے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ	حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (انکی) عدم موجودگی میں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	اس وجہ سے جو حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے (ان کی)
وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور وہ عورتیں جو (کہ) تم ڈرتے ہو ان کی سرکشی سے
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)
فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو اُنہیں

ع 5/8/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَقْرَبُوْنَ : قریبی، قرابت دار، اقرباء پروری۔	اَنْفَقُوْا : انفاق، نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَقَدَتْ : عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔	لِلْغَيْبِ : غیب، غائب، علم غیب۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	فَالصّٰلِحٰتُ : اولادِ صالح، سلف صالحین۔
عَلٰى : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
شَىْءٍ : شے، اشیاء۔	فَعِظُوْهُنَّ : وعظ ونصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجال کار۔	اُهْجُرُوْا : ہجر، ہجرت، مہاجر (چھوڑنا)۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	اضْرِبُوْهُنَّ : ضربِ کاری، ضرب مومن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ	وَ الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ ❶	اَيْمَانُكُمْ ❷
اور سب قریبی رشتہ دار	اور جن لوگوں سے	عہد کیا ہے	تمہاری قسموں نے

فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو تم سب دو انہیں	ان کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز پر

ع 5 8 2

شَهِيْدًا ع (33)	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر	(اس) وجہ سے جو

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ بِمَآ	اَنْفَقُوْا
فضیلت دی اللہ نے	اُن میں سے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو	ان سب نے خرچ کیا

مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	فَالصّٰلِحٰتُ ❸	قٰنِتٰتٌ ❸	حٰفِظٰتٌ ❸	لِّلْغَيْبِ
اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں

بِمَا	حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	وَ الّٰتِيْ ❹	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
(اس) وجہ سے جو	حفاظت کی اللہ نے (انکی)	اور وہ عورتیں جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	انکی سرکشی سے

فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ
تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں	اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)	بستروں میں	اور تم سب مارو اُنہیں

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ "يَمِيْنٌ" کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی "قسم" اور کبھی "دایاں ہاتھ" ہوتا ہے یہاں مراد قسمیں ہیں "عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ" کا مفہوم "باندھا ہو تمہاری قسموں نے" ہے ابتدائے جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے ابتدائے اسلام میں یہ جائز تھا پھر سورہ انفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔ ❸ "ات" جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلّٰتِيْ" جمع مؤنث جبکہ "اَلَّتِيْ" واحد مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ	تو نہ تلاش کرو ان پر (زیادتی کا) راستہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے بلند و بالا، بہت بڑا۔ ﴿34﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تمہیں ڈر ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ	تو مقرر کرو ایک منصف اس (خاوند) کے خاندان سے
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں چاہیں گے اصلاح (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اللہ موافقت پیدا کردے گا ان دونوں کے درمیان
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم رکھنے والا، خوب خبردار۔ ﴿35﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	اور نہ تم شریک بناؤ اُس کے ساتھ کسی کو
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَكُمْ	اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	حَكَمًا	حاکم، محکوم، حکمران۔
عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِهَا	اہلیہ، اہل و عیال، اہل بیت۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُّرِيْدَآ	ارادہ، مرید، مراد۔
كَبِيْرًا	اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔	اِصْلَاحًا	صلح، اصلاح، مصلح۔
خِفْتُمْ	خوف، خائف، خوفناک، خوفزدہ۔	يُّوَفِّقِ	توفیق، موافقت، اتفاق۔
بَيْنِهِمَا	بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	اعْبُدُوا	عبادت، عابد، معبود۔
فَابْعَثُوْا	بعثت، مبعوث۔	اِحْسَانًا	احسان، محسن، حسن سلوک۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ ❶	فَلَا تَبْغُوْا ❷	عَلَيْهِنَّ ❸	سَبِيْلًا ط
پھر اگر	اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری	تو نہ تم سب تلاش کرو	ان پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَ اِنْ	خِفْتُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بلند و بالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر	تمہیں ڈر ہو

شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ ❹
اختلاف کا	ان دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو	ایک منصف	اُسکے خاندان سے

وَ حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ❹ ج	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اور ایک منصف	اس (بیوی) کے خاندان سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ ❺	بَيْنَهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ❻
(تو) اللہ موافقت پیدا کردے گا	ان دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا

خَبِيْرًا ❻ (35)	وَ اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا ❷
خوب خبردار	اور تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور	نہ تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا

ضروری وضاحت

❶ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے یہاں الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "لا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "هِنَّ" جمع مونث کی علامت ہے۔ ❹ "اَهْلِهٖ" میں "ہٖ" مذکر کی علامت ہے اور "اَهْلِهَا" میں "هَا" مونث کی علامت ہے۔ ❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی	اور قرابت والوں اور یتیموں کے ساتھ
وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی	اور مسکینوں اور قرابت والے (رشتہ دار) ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؕ	اور مسافر اور جسکے مالک بنے ہیں تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ	(ان سب کے ساتھ حسن سلوک کرو) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا
مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۟ۙ (36)	جو ہو مغرور فخر کرنے والا۔ (36)
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کا
وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰہُ	اور چھپاتے ہیں (اسے) جو دیا ہے ان کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۚ (37)	کافروں کے لیے رسوا کن عذاب۔ (37)
وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِذِی : ذی شان، ذی وقار۔	فَخُوْرًا : فخر، فخر کائنات، فخر النساء۔
الْقُرْبٰی : قریبی، قرابت دار، اقرباء پروری۔	یَبْخَلُوْنَ : بخل، بخیل۔
الْجَارِ : قرب وجوار، مجاور، مجاورت۔	یَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
الْجُنُبِ، بِالْجَنْبِ : جانب، جانب دار، جانب دارانہ۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
السَّبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَکْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔
مَلَکَتْ : مالک، ملک، ملکیت، املاک۔	مُّهِیْنًا : توہین، اہانت امیز۔
یُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب۔	یُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنِ	وَ الْجَارِ
اور	قرابت والے کیساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں	اور ہمسایہ

ذِی الْقُرْبٰی	وَ الْجَارِ	الْجُنُبِ ❶	وَ الصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ ❷
قرابت والا	اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کا

وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ❸ لا	وَ مَا	مَلَکَتْ ❹	اَیْمَانُکُمْ ❺ ط	اِنَّ اللّٰہَ
اور مسافر (سب کے ساتھ)	اور جس کے	مالک بنے ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	بیشک اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ ❻	مَنْ	کَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۨ (36) لا	الَّذِیْنَ
نہیں پسند کرتا	(اسے) جو	ہو	مغرور	(اور) فخر کرنے والا	وہ لوگ جو

یَبْخَلُوْنَ	وَ یَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ یَکْتُمُوْنَ
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ سب چھپاتے ہیں

مَآ	اٰتٰھُمُ اللّٰہُ	مِنْ فَضْلِہٖ ط	وَ اَعْتَدْنَا ❼	لِلْکٰفِرِیْنَ
(اسے) جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	مُّھِیْنًا (37) ج	وَ الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَھُمْ
عذاب	رسواکن	اور وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ضروری وضاحت

❶یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہیں ۔❷یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلا دفتر کا ساتھی ، کلاس کا ساتھی ، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ ۔
❸"اِبْنُ السَّبِیْل" کا لفظی ترجمہ "راستے کا بیٹا" مراد "مسافر" ہے ۔❹علامت "ت" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔❺"اَیْمَانٌ" یہ "یَمِیْنٌ" کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی "قسم" اور کبھی "دایاں ہاتھ" ہوتا ہے یہاں مراد داہنے ہاتھ ہیں ۔❻علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔❼علامت "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھانے کو اور نہیں ایمان لاتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جو (کہ) ہو شیطان اس کا ساتھی
فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا	تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ ﴿38﴾ اور کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	ان پر اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور آخرت کے دن (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اس سے جو ان کو رزق دیا اللہ تعالیٰ نے
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ان کو خوب جاننے والا۔ ﴿39﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا ذرہ کے وزن برابر (بھی)
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر ہو کوئی نیکی وہ دگنا کر دیتا ہے اسے
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	اور وہ دیتا ہے اپنی طرف سے بڑا اجر۔ ﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	پس کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر امت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	ریاکاری، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	رَزَقَهُمُ	رزق حلال، رازق۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُؤْمِنُوْنَ	مومن، ایمان، امن۔	يَظْلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِالْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	ذَرَّةٍ	ذرہ برابر، ذرہ سا۔
فَسَآءَ	علمائے سوء، سوءِ ادب۔	مِثْقَالَ	ثقیل، کشش ثقل۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	حَسَنَةً	حسن، محسن، تحسین، حسنات۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يُّضٰعِفْهَا	ذو اضعاف اقل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ	النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
دکھانے کیلئے	لوگوں کو	اور نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَ مَنْ	يَّكُنِ ❶	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا (38)
اور جو (کہ)	ہو	شیطان	اس کا	ساتھی	تو وہ بہت بُرا ہے	ساتھی

وَ مَاذَا	عَلَيْهِمْ ❷	لَوْ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور کیا	ان پر	اگر وہ سب ایمان لے آتے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)

وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا ❸	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور وہ سب خرچ کرتے	(اس) سے جو	رزق دیا ان کو اللہ تعالیٰ نے	اور	ہے	اللہ

بِهِمْ	عَلِيْمًا ❹ (39)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❶	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❺ ج
ان کو	خوب جاننے والا	بیشک اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	ذرہ برابر (بھی)

وَ اِنْ	تَكُ ❻	حَسَنَةً ❺	يُّضٰعِفْهَا	وَ يُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا
اور اگر	ہو	کوئی نیکی	وہ دگنا کردیتا ہے اسے	اور وہ دیتا ہے	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا ❹ (40)	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا ❼	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ❺ م
بہت بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

❶ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "مَاذَا عَلَيْهِمْ" سے مراد "ان کا کیا بگڑتا" یا "ان کا کیا نقصان ہوجاتا"۔ ❸ "مِمَّا" دراصل یہ "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "تَكُ" اصل میں "تَكُنْ" تھا تخفیف کے لیے آخر سے "نون" گر گیا اور علامت "تَ" مونث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "اِذَا جِئْنَا" کا اصل ترجمہ "جب ہم آئیں گے" ہے جب اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم لائیں گے" ہوجاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ	ایک گواہ کو اور ہم لائیں گے آپ کو
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾	اِن پر بطور گواہ۔ ﴿41﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اس دن چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ	کاش برابر کر دی جاتی ان پر زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾	اور نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔ ﴿42﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى	نہ قریب جاؤ تم نماز کے اس حال میں کہ تم نشے میں ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے جو تم کہہ رہے ہو
وَلَا جُنُبًا	اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ)
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	سوائے (اس حال میں کہ) راستے سے گزر رہے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کر لو

وقف النبی علیہ السلام — ع 6/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِشَهِيْدٍ : شہید، شہادت، مشاہدہ۔	تَقْرَبُوْا : قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
يَوَدُّ : محبت ومودّت۔	تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	تَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عَصَوْا : معصیت، معاصی۔	جُنُبًا : جنبی، جنابت۔
تُسَوّٰى : مساوی، مساوات۔	عَابِرِيْ : عبور کرنا، عبوری حکومت۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔	سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وقف النبی علیہ السلام

بِشَهِيْدٍ	وَّ جِئْنَا ❶	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ؕ (41)
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطور گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ ❷	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ عَصَوُا ❸
اس دن	چاہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور ان سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى ❹	بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَ لَا
رسول کی	کاش	برابر کر دی جاتی	ان پر	زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)	اور نہیں

ع 6 9 3

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا (42)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ ❺	وَ	اَنْتُمْ	سُكٰرٰى
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ	تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ لَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ ❻	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ؕ
سوائے	(اس حال میں کہ) گزر رہے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل کر لو

ضروری وضاحت

❶ "جِئْنَا" کا اصل ترجمہ "ہم آئیں گے" ہے جب اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم لائیں گے" ہو جاتا ہے۔
❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "عَصَوُا" کی "واوْ" پر اصل میں "جزم" ہوتی ہے یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر
"پیش" لائی گئی ہے۔ ❹ "تُ" مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ
ممکن نہیں۔ ❻ "عَابِرِيْ" کے آخر میں "ی" کا ترجمہ "میرا، میری" نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ "عَابِرِيْنَ" تھا اور آخر سے "نون" گر گیا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (یعنی ہم بستری کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	پس نہ پاؤ تم پانی تو تیمّم کرلو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾	بیشک اللہ ہے معاف کرنے والا، بخشنے والا۔ ﴿43﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿44﴾	کہ تم (بھی) بھٹک جاؤ (اصل) راستے سے۔ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے دشمنوں کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرْضٰۤى : مریض، امراض۔	عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
لٰمَسْتُمُ : لمس (چھونا)۔	الضَّلٰلَةَ، تَضِلُّوا : ضلالت و گمراہی۔
النِّسَآءَ : نسوانیت، تربیت نسواں۔	السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَتَيَمَّمُوْا : تیمّم۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَامْسَحُوْا : مسح (چھونا)۔	بِاَعْدَآءِ : عداوت، عدو، اعدائے دین۔
بِوُجُوْهِكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت، توجیہ۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ ❶
اور اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو	کوئی ایک

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
تم میں سے	رفع حاجت سے	یا تم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پس نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ❷	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ
پانی	تو تم سب تیمّم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا

وَ اَيْدِيْكُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (43)	اَلَمْ	تَرَ ❸
اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ❶	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
ان لوگوں کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ ❹	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ط (44)
گمراہی کو	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	بِاَعْدَآئِكُمْ ط	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❻	وَلِيًّا ق
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور دوست

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) اگر کسی اسم کے آخر میں ہو تو اس اسم میں عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "ایک" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اصل میں یہ لفظ "تَرَیٰ" تھا یہاں سے "ی" گر گئی ہے۔ ❹ علامت "ۃ" واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو انکے (اصل) مقامات سے
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ اور "رَاعِنَا" ہمارا خیال کرو (کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے، کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا
وَ اَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور "اِسْمَعْ" (ہماری بات) سنئے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ) "اُنْظُرْنَا" ہماری طرف دیکھئے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً ہوتا بہتر ان کے لیے اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لیکن لعنت کر دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصِيْرًا	ناصر، نصرت، انصاری۔	عَصَيْنَا	معصیت، معاصی۔
هَادُوْا	یہودی، یہودیت۔	غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر۔
يُحَرِّفُوْنَ	تحریف شدہ، منحرف، انحراف۔	رَاعِنَا	رعایت۔
الْكَلِمَ	کلمہ، کلام، کلمات۔	بِاَلْسِنَتِهِمْ	لسانی تعصب، فصیح اللسان۔
مَّوَاضِعِهٖ	موضوع، مختلف موضوعات۔	طَعْنًا	طعنہ زنی، طعن و تشنیع۔
يَقُوْلُوْنَ، قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	اَطَعْنَا	اطاعت رسول، مطیع۔
سَمِعْنَا، اسْمَعْ	سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔	خَيْرًا	خیر و عافیت، خیریت، خیر البشر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❶	نَصِيْرًا (45)	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	ان لوگوں میں سے جو

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	انکے (اصل) مقامات سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا ❷	وَ	عَصَيْنَا ❷	وَ	اسْمَعْ ❸
اور	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	تو سُن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّ رَاعِنَا ❹	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ طَعْنًا
نہ سنوائے جاؤ	اور ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ؕ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا ❷
دین میں	اور اگر	بیشک وہ	(یوں) وہ سب کہتے (کہ)	ہم نے سن لیا

وَ	اَطَعْنَا ❷	وَ اسْمَعْ ❸	وَ	انْظُرْنَا ❺	لَكَانَ
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سُن	اور	ہمیں دیکھ (کہتے تو)	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ اَقْوَمَ ❻ ۙ	وَ لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ
بہتر	ان کے لیے	اور زیادہ درست ہوتا	اور لیکن	لعنت کردی ہے ان پر	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس لفظ میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "رَاعِنَا" کو بدل کر شرارتاً "رَاعِيْنَا" کہا جس کا ترجمہ "ہمارے چرواہے" ہے۔ ❺ یہاں "نَا" سے پہلے "جزم" ہے لیکن ترجمہ "ہم نے" نہیں ہوا بلکہ "ہمیں دیکھ" ہوا ہے کیونکہ اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہے۔ ❻ علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	ان کے کفر کے سبب پس وہ نہیں ایمان لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مگر بہت کم۔ ﴿46﴾ اے وہ لوگو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا	دیئے گئے ہو کتاب! ایمان لاؤ اس پر جو
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	ہم نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کردیں چہروں کو پس ہم پھیر دیں اُنہیں
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	ان کی پیٹھوں کی طرف یا ہم لعنت کریں ان پر
كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے لعنت کی ہفتے والوں پر
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اسکے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور معاف کردے جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جس نے شریک بنایا اللہ کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِكُفْرِهِمْ	کفر، کافر، کفار۔
اِلا قَلِيْلًا	الاقلیل، الاماشاءاللہ، قلت۔
نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
وُجُوْهًا	علی وجہ البصیرت، وجاہت، وجیہ۔
فَنَرُدَّ	ردّ، مردود، تردید۔
كَمَا	کماحقہ۔
اَصْحٰبَ	صاحب، اصحاب، صحابی، اصحاب صفہ۔
اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
يَشَآءُ	ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا (46)	يٰاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ
ان کے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم	اے	وہ لوگو جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا ❷	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا ❸
سب دیے گئے ہو	کتاب!	تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے پہلے	کہ ہم مسخ کر دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ ❹	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
پس ہم پھیر دیں اُنہیں	ان کی پیٹھوں کی طرف	یا ہم لعنت کریں ان پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ❺ ط	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (47)
ہفتے والوں (پر)	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ ❼	اَنْ	يُّشْرَكَ ❻❼	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اس کے ساتھ	اور وہ معاف کردے گا

مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ ❼	بِاللّٰهِ
جو علاوہ ہے	اس کے	جس کو	وہ چاہے	اور جس نے	شریک بنایا	اللہ کا

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ "اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "ایمان لاؤ" اور "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے"۔ ❸ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کام کرنیوالے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❹ "عَلٰٓی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺ "ہفتہ والوں" سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔ ❻ علامت "یُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بہت بڑے گناہ کا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھ کیسے یہ بہتان باندھ رہے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا
وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع (7/8/4)	اور کافی ہے یہی صریح گناہ۔ ﴿50﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیے گئے ایک حصہ کتاب سے (اس کے باوجود)
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	وہ مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان (کو)
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور کہتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِفْتَرٰٓى، يَفْتَرُوْنَ : افتراپردازی، مفتری۔
يُزَكُّوْنَ، يُزَكِّيْ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، خواہشاتِ نفسانی۔
بَلْ : بلکہ۔
يَشَآءُ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیئتِ الٰہی۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، مناظر۔
الْكَذِبَ : کذب، کذاب، کذب بیانی۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، باادب خوش نصیب۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدِ	افْتَرٰٓی	اِثْمًا	عَظِیْمًا (48)	اَلَمْ	تَرَ ❶
تو یقیناً	اس نے بہتان باندھا	گناہ کا	بہت بڑے	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اِلَی الَّذِیْنَ	یُزَکُّوْنَ	اَنْفُسَھُمْ ط	بَلِ اللّٰہُ
ان لوگوں کی طرف جو	وہ سب پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ اللہ (ہی)

یُزَکِّیْ ❷	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ لَا	یُظْلَمُوْنَ ❸	فَتِیْلًا ❹ (49)
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)

اُنْظُرْ	کَیْفَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَی اللّٰہِ	الْکَذِبَ ط
تو دیکھ	کیسے	وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا

ع 7 8 4

وَ	کَفٰی	بِہٖٓ	اِثْمًا مُّبِیْنًا ع (50)	اَلَمْ	تَرَ ❶
اور	کافی ہے	اس کا	صریح گناہ ہونا	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اِلَی الَّذِیْنَ	اُوْتُوْا	نَصِیْبًا ❺	مِّنَ الْکِتٰبِ	یُؤْمِنُوْنَ
ان لوگوں کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ ❻	وَ الطَّاغُوْتِ	وَ یَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِیْنَ ❼
بتوں کو	اور شیطان کو	اور وہ سب کہتے ہیں	ان لوگوں کے بارے میں جن

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "تَرٰی" تھا یہاں سے "ی" گر گئی ہے۔❷ "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ "یُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس فعل میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ اس سے مراد معمولی سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔❺ اسم کے آخر میں "تنوین" (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "ایک" کیا گیا ہے۔❻ "بِالْجِبْتِ" میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں۔❼ "لِ" کا ترجمہ "لیے" ہے یہاں یہ ترجمہ وضاحت کے لیے کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى	کفر کیا (کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	ان لوگوں کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے لحاظ سے۔ ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی لوگ ہیں جو (کہ) لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿52﴾	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا انکے پاس کچھ حصہ ہے (اللہ کی) بادشاہت کا
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ ﴿53﴾	توتب نہیں دیں گے وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی) ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ	یا یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے
عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	اس پر جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	تو تحقیق ہم نے دی آل ابراہیم کو کتاب اور دانائی
وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے دی ان کو بہت بڑی سلطنت۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو ایمان لایا اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اٰمَنُوْا ، اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَجِدَ : وجود، موجود۔
نَصِيْرًا : ناصر، منصور، نصرت، انصار مدینہ۔
نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔

الْمُلْكِ، مُّلْكًا : مُلک، املاک، ملکیت۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَحْسُدُوْنَ : حسد، حاسد، حاسدین۔
اٰلَ : آل اولاد، آل محمد، آل ابراہیم۔
الْحِكْمَةَ : حکمت ودانائی، حکیم، حکماء۔
عَظِيْمًا : عظیم لوگ، عظمت، واعظین عظام۔
فَمِنْهُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن، من حیث القوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى ❶	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)
سب نے کفر کیا	یہ لوگ	زیادہ ہدایت پر ہیں	(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	وَ مَنْ	يَّلْعَنِ اللّٰهُ ❷
(یہ) وہی لوگ ہیں	جو (کہ)	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ؕ ❸ (52)	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ ❸
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کا	کوئی مددگار	کیا	انکے پاس	کچھ حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا ❹	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ۙ ❺ (53)
بادشاہت سے	تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)

اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
یا	وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے

فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ ❻	وَ
تو تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور	دانائی	اور

اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ
ہم نے دی ان کو	سلطنت	بہت بڑی	تو ان میں سے	جو ایمان لایا	اس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت ''أ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں ''تنوین'' (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' یا ''کچھ'' کیا گیا ہے۔ ❹ ''اِذًا'' کا ترجمہ ''تب'' ہوتا ہے اور ''اِذَا'' کا ترجمہ ''جب'' ہوتا ہے۔ ❺ ''نَقِيْرًا'' اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں، مراد ''معمولی'' ہے۔ ❻ علامت ''ة'' اسم میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ ؕ	اوران میں سے (کوئی ایسا ہے) جو رُکا رہا اس سے
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا ﴿55﴾	اور (ان نہ ماننے والوں کیلئے) کافی ہے دہکتی ہوئی جہنم۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا
سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں آگ میں
كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ	جب بھی گل (اور جل) جائیں گی ان کی کھالیں
بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا	ہم بدل دیں گے اُنہیں (اور) کھالیں اُن کے علاوہ
لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ	تا کہ وہ (ہمیشہ) چکھتے رہیں عذاب (کا مزہ)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿56﴾	بیشک اللہ ہے غالب، حکمت والا۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں باغات میں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ

ركوع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى	کافی، کفایت۔	لِيَذُوۡقُوا	ذائقہ، ذوق۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔	حَكِيۡمًا	حکمت، حکیم، حکماء۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
نَارًا	نوری وناری مخلوق۔	سَنُدۡخِلُهُمۡ	داخل، دخول، وزیرداخلہ۔
جُلُوۡدُ	جلد، جلدی امراض، مجلد۔	تَجۡرِىۡ	جاری، اجراء۔
بَدَّلۡنٰهُمۡ	بدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔
غَيۡرَ	غیراللہ، دیارغیر، غیرمذہب۔	اَبَدًا	ابدآلآباد، ابدی نیندسلادینا (ہمیشہ)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنۡهُمۡ	مَّنۡ صَدَّ	عَنۡهُ ؕ	وَ كَفٰى	بِجَهَنَّمَ ❶	سَعِيۡرًا (55)
اوران میں سے	جو رُکا رہا	اس سے	اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی

اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	سَوۡفَ	نُصۡلِيۡهِمۡ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم داخل کریں گے اُنہیں

نَارًا ؕ	كُلَّمَا	نَضِجَتۡ ❷	جُلُوۡدُ هُمۡ	بَدَّلۡنٰهُمۡ
آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی	ان کی کھالیں	ہم بدل کر دیں گے اُنہیں

جُلُوۡدًا	غَيۡرَهَا	لِيَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
(اور) کھالیں	اُن کے علاوہ	تاکہ وہ سب (ہمیشہ) چکھتے رہیں	عذاب (کا مزہ)	بیشک اللہ

الربع

كَانَ	عَزِيۡزًا ❸	حَكِيۡمًا ❸ (56)	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹	سَنُدۡخِلُهُمۡ	جَنّٰتٍ ❹	تَجۡرِىۡ ❺
اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا ؕ ❻
ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ

ضروری وضاحت

❶ علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مبالغے کا مفہوم“ ہوتا ہے۔ ❹ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت ”تَ“ یہاں مونث کے لیے استعمال ہوئی ہے اس کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ”اَبَدًا“ مزید وضاحت کے لیے آیا ہے جبکہ ”خٰلِدِيۡنَ“ کا معنی بھی ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز	ان کے لیے ان میں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کریں گے انہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	کہ تم سپرد کرو امانتیں ان کے اہل کو
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط	یہ کہ تم فیصلہ کرو عدل کے ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط	بیشک اللہ تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے اسکی
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ ہے خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿58﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج	اور اصحابِ اِقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ	پھر اگر تم اختلاف کرو کسی چیز میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَآ : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔	اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ خانہ۔
اَزْوَاجٌ : زوج، ازواج، زوجہ محترمہ۔	حَكَمْتُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔
مُّطَهَّرَةٌ : طاہر وطیب، ازواج مطہرات۔	بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
نُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
ظِلًّا، ظَلِيْلًا : ظل عرش، ظل ہما (سایہ)۔	اَطِيْعُوا : اطاعت الٰہی، اطاعت رسول، مطیع۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔	اُولِي : اولوالعزم۔
تُؤَدُّوا : ادا، ادائے زکوٰۃ، ادائیگی۔	تَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع امور، متنازعہ علاقہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ ❶	مُّطَهَّرَةٌ ❷	وَّ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا
انکے لیے	ان میں	بیویاں ہوں گی	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے انہیں	سائے میں

ظَلِيْلًا (57)	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ❸	اَنْ	تُؤَدُّوا
گھنے	بیشک اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو

الْاَمٰنٰتِ ❷	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَ اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
امانتیں	ان کے اہل کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ ❸
یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	عدل کے ساتھ	بیشک اللہ	بہت ہی اچھی	نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا ❹	بَصِيْرًا ❹ (58)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ
اس کی	بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی

وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ ❻	فِيْ شَيْءٍ
اور	اصحاب اقتدار کی	تم (اپنے) میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

ضروری وضاحت

❶ "زَوْج" کا اصل ترجمہ "جوڑا" ہے، اس سے مراد "میاں" یا "بیوی" دونوں ہو سکتے ہیں ترجمہ کرتے ہوئے اسکی نسبت کو دیکھا جاتا ہے اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد "بیوی" اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو اس سے مراد "خاوند" ہوتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	تو لوٹاؤ اسے اللہ اور رسول کی طرف
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روزِ آخرت (پر) یہ بہت اچھی بات ہے
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ ع	اور بہت بہتر ہے انجام کے لحاظ سے۔ ﴿59﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کی طرف جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً وہ حکم دیے گئے ہیں
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ	کہ وہ انکار کریں اس کا، اور چاہتا ہے شیطان
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿60﴾	کہ وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں دور کی گمراہی میں۔ ﴿60﴾

ع 8 9 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	مِنْ قَبْلِكَ : منجانب، منجملہ/قبل از غذا، قبل از وقت۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم تکبیر، یوم آزادی۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔	يَتَحَاكَمُوْۤا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اَحْسَنُ : احسن، حسین، محسن۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	اُمِرُوْۤا : امر، مامور، آمریت۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔	بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ❶
تو تم سب لوٹاؤ اسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہو تم سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ ❸
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ	بہت اچھی (بات) ہے	اور بہت بہتر

ع 8/9/5

تَاْوِيْلًا ؏ (59)	اَلَمْ	تَرَ ❹	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	وہ سب دعویٰ کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	وَمَآ
کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ ❺	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا ❺	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ؕ
طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں	کہ	وہ سب انکار کریں	اس کا

وَيُرِيْدُ ❻	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (60)
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہی میں ڈالے انہیں	گمراہی	دور کی

ضروری وضاحت

❶ علامت ''تُمْ'' اور ''تُ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❷ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ ''یہ'' کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عربی زبان میں ''ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ'' کا استعمال ہوتا ہے۔ ❸ علامت ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ''تَرَ'' اصل میں ''تَرٰی'' تھا یہاں سے ''ی'' گر گئی ہے۔ ❺ شروع میں ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زیر'' ہو تو عموماً اس میں ''کیا گیا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے (کہ) آؤ اس کی طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ	اتارا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف (تو)
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو (کہ) وہ کتراتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب پہنچتی ہے اُنہیں
مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ	کوئی مصیبت اس وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آتے ہیں آپ کے پاس
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	(اور) قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ	جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، تو آپ اعراض کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	قَدَّمَتْ : قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔	يَحْلِفُوْنَ : حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	اَرَدْنَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، منافقت، رئیس المنافقین۔	اِلَّآ : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَكَيْفَ : کیف، بہر کیف، کیفیت۔	تَوْفِيْقًا : توفیق، موافقت، وفاق۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت زدہ، مصائب۔	فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا ❶	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ ❷
اور جب	کہا جائے	ان سے (کہ)	تم سب آؤ	(اُسکی) طرف جو	اُتارا ہے

اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو (کہ)

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ج (61)	فَكَيْفَ	اِذَآ
وہ سب گریز کرتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ گریز کرنا	پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ ❸	مُّصِيْبَةٌ ❹	بِمَا	قَدَّمَتْ ❸	اَيْدِيْهِمْ
پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے

ثُمَّ	جَآءُوْكَ ❺	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ ❻	اَرَدْنَآ
پھر	سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا

اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ تَوْفِيْقًا (62)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مگر	بھلائی کا	اور (باہمی) موافقت کا	یہی وہ (لوگ ہیں)	جنہیں

يَعْلَمُ ❼	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق	فَاَعْرِضْ ❽
جانتا ہے	اللہ	جو	ان کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں

ضروری وضاحت

❶علامت ''تَ'' اور ''ا'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے ۔❷علامت ''اَ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے ۔
❸علامت ''تْ'' کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔❺''وا'' کے ساتھ
اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''الف'' گر جاتا ہے ۔❻''اِنْ'' کے بعد اگر ''اِلَّا'' آ رہا ہو تو ''اِنْ'' کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔
❼''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔❽شروع میں ''ا'' اور آخر میں ''جزم'' ہو تو اس لفظ میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
ان سے اور نصیحت کیجئے انہیں اور کہیں ان سے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾
انکے حق میں (ایسی) بات جو دل پر اثر کر جائے۔ ﴿63﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر (اس لیے)

لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
تاکہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور اگر بیشک انہوں نے جب ظلم کر لیا تھا اپنے آپ پر

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وہ آتے آپ کے پاس پس بخشش مانگتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
اور بخشش مانگتا رسول اُن کے لیے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾
یقیناً یہ پاتے اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ﴿64﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
پس تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
یہاں تک کہ آپکو منصف (نہ) مان لیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
(ان باتوں) میں جو اختلاف اُٹھے اُن کے درمیان

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلْ، قَوْلًا	قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بَلِيْغًا	فصیح و بلیغ، فصاحت و بلاغت۔
اَرْسَلْنَا، رَّسُوْلٍ	رسول، رسالت، مرسل۔
لِيُطَاعَ	اطاعت رسول، مطیع۔
ظَلَمُوْٓا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَاسْتَغْفَرُوْا	استغفار، مغفرت۔
تَوَّابًا	توبہ استغفار، تائب۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
يُحَكِّمُوْكَ	حاکم، حکمران، حاکم وقت، حکومت۔
يَجِدُوْا	وجود، موجود۔
حَرَجًا	کوئی حرج نہیں، کیا حرج ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ ❶	وَ قُل	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ❷	قَوْلًا
ان سے	اور	نصیحت کیجئے انہیں	اور کہیں	ان سے	ان کے حق میں	بات

بَلِيْغًا ﴿63﴾	وَ مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ ❸	اِلَّا	لِيُطَاعَ
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی رسول	مگر	تاکہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک انہوں نے	جب	سب نے ظلم کر ہی لیا تھا	اپنے آپ پر

جَآءُوْكَ ❹	فَاسْتَغْفَرُوا ❺	اللّٰهَ	وَ اسْتَغْفَرَ ❺	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ
سب آتے آپکے پاس	پس سب بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش مانگتے	اُن کیلئے	رسول

لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿64﴾	فَلَا وَ رَبِّكَ ❻
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	بہت زیادہ رحم کرنیوالا	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ ❹	فِيْمَا
نہیں وہ سب مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم مان لیں آپ کو	(ان باتوں) میں جو

شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا
اختلاف اٹھے	ان کے درمیان	پھر نہ	وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶"عِظْهُمْ" میں "عِظْ" وعظ سے بنا ہے جسکا ترجمہ "نصیحت" ہے، یہاں "واؤ" گرا ہوا ہے۔ ❷"فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ" سے مراد "انکے نفسوں کے بارے میں"۔ ❸"مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹"وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺"استد" میں مانگنے اور طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "لَا" حرف نفی ہے اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا لیکن اگر اس "لَا" کو "لَا يُؤْمِنُوْنَ" کے "لَا" کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔ مثلاً: كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ میں "كَلَّا" تاکید کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّمَّا قَضَيْتَ	اس سے جو آپ فیصلہ کریں
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔ ﴿65﴾
وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ	اور اگر بیشک ہم واجب کردیتے اُن پر
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ	اپنے گھروں سے (تو) نہ کرتے ایسا
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ	مگر تھوڑے سے ان میں سے اور اگر بیشک وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	کرلیتے (وہ کام) جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	تو یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾ لا	اور زیادہ مضبوط ہوتا ثابت قدمی کے لحاظ سے۔ ﴿66﴾
وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ	اور تب یقیناً ہم دیتے اُنہیں
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ لا	اپنی طرف سے اجر عظیم۔ ﴿67﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	اور یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں سیدھے راستے کی۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضَيْتَ : قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔
يُسَلِّمُوْا : تسلیم، اسلام، مسلم۔
كَتَبْنَا : کتابت، کتاب، کاتب۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اقْتُلُوْٓا : قتل، قتال، مقتول، قاتل۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
اخْرُجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔

دِيَارِكُمْ : دیار وطن، دیار غیر، دارالخلافہ۔
اِلَّا، قَلِيْلٌ : الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ / قلیل، قلت۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
يُوْعَظُوْنَ : وعظ، واعظ، واعظین کرام۔
اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
تَثْبِيْتًا : ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اَجْرًا : اجر عظیم، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِمَّا ❶	قَضَيْتَ	وَ يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ❷ (65)	وَ لَوْ
اس سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور وہ سب تسلیم (نہ) کر لیں	(خوشی سے) تسلیم کرنا	اور اگر

اَنَّا كَتَبْنَا ❸	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
بیشک ہم واجب کر دیتے	اُن پر	یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ ❹
یا	تم سب نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	وہ سب کرتے ایسا

اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
مگر تھوڑے سے	ان میں سے	اور اگر	بیشک وہ	سب کر لیتے	جو

يُوْعَظُوْنَ ❺	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	ان کے لیے

وَ اَشَدَّ ❻	تَثْبِيْتًا (66)	وَّاِذًا ❼	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ مضبوط ہوتا	ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (67)	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)
اجر عظیم	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
❸ "اَنَّا" اور "كَتَبْنَا" کے آخر میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم" کیا گیا ہے۔ ❹ "وا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا
"الف" گر جاتا ہے۔ ❺ علامت "يُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❻ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "اِذًا" کا ترجمہ "تب" اور "اِذَا" کا ترجمہ "جب" ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُسکے) رسول کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ	تو وہ لوگ (ان کے) ساتھ ہوں گے جو (کہ)
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ نے انعام کیا اُن پر نبیوں میں سے
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ	اور صدیقین اور شہدا اور نیک لوگوں (میں سے)
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۭ﴿69﴾	اور بہت خوب ہیں وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے۔﴿69﴾
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ	اور یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ ع	اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا۔﴿70﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا	(ہمیشہ) پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان پس نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾	الگ الگ (دستوں کی صورت میں) یا نکلو سب اکٹھے۔﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ	اور بیشک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	البتہ جو (عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے۔

ع 9 11 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّطِعِ	اطاعت، مطیع، اطاعت رسول۔	الْفَضْلُ	فضل وکرم۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔
اَنْعَمَ	انعام یافتہ، منعم حقیقی، نعمت۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصِّدِّيْقِيْنَ	صدیقہ کائنات۔ صادق، صدیق۔	خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
الشُّهَدَآءِ	شاہد، شہید، شہادت۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع کائنات، جماعت، مجموعہ۔
حَسُنَ	حسن، حسین، احسن۔	مِنْكُمْ	منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔
رَفِيْقًا	رفیق، رفیقۂ حیات، رفاقت۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ❶	وَ الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور (اُسکے) رسول کی	تو یہی لوگ (ان کے)	ساتھ ہوں گے

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ❷	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ الشُّهَدَآءِ	وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ	وَ حَسُنَ
اور صدیقین میں سے	اور شہداء	اور نیک لوگوں (میں سے)	اور بہت خوب ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ؕ ﴿69﴾	ذٰلِكَ الْفَضْلُ ❸	مِنَ اللّٰهِ
وہ لوگ	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل	اللہ کی طرف سے ہے

ع 9 11 6

وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❹	عَلِيْمًا ۧ ﴿70﴾	يٰۤاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ ❻	اَوِ
سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس سب نکلو	الگ الگ (دستوں کی صورت میں)	یا

انْفِرُوْا ❼	جَمِيْعًا ﴿71﴾	وَ اِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ ❽❶
سب نکلو	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	البتہ جو	(عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "ثُبَاتٍ" میں "ات" جمع مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❼ اگر لفظ کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں علامت "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کے لیے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت (تو) کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ	تحقیق انعام کیا ہے اللہ نے مجھ پر (کہ) اس وقت
لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾	میں نہیں تھا ان کے ساتھ موجود (معرکہ میں)۔ ﴿72﴾
وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	اور البتہ اگر پہنچے تمہیں فضل اللہ کی طرف سے (تو)
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے گویا کہ نہیں تھی
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ	تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی
يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ہوتا ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی۔ ﴿73﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	تو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کے راستے میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	بیچ دیتے ہیں دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ	پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَتْكُمْ ، مُصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔	مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
قَالَ، لَيَقُوْلَنَّ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	فَوْزًا : فائز، فوز وفلاح۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ، منعم حقیقی۔	عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	فَلْيُقَاتِلْ، فَيُقْتَلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔	فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
فَضْلٌ : فضل وکرم۔	يَشْرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ ❶	مُّصِيْبَةٌ ❶	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت (تو)	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے

عَلَيَّ ❷	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا (72)	وَلَئِنْ ❸	اَصَابَكُمْ
مجھ پر (کہ)	اس وقت	میں نہیں تھا	انکے ساتھ	موجود (معرکہ میں)	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ ❹	كَاَنْ لَّمْ	تَكُنْ ❺
فضل	اللہ کی طرف سے	ضرور وہ (ایسے) بات کرتا ہے	گویا کہ نہیں	تھی

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ ❶	يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ	مَعَهُمْ
تمہارے درمیان	اور اس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں ہوتا	انکے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا (73)	فَلْيُقَاتِلْ ❻	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو میں کامیابی حاصل کرتا	کامیابی	بڑی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❶	بِالْاٰخِرَةِ ❶ ط
وہ لوگ جو	وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں

وَ مَنْ	يُّقَاتِلْ ❼	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ ❽	اَوْ	يَغْلِبْ
اور جو	جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ شہید کردیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "عَلَيَّ" یہ "عَلٰی + ی" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "لَئِنْ" یہ "لَ" اور "اِنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ "تَ" مونث کیلئے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "فَ" یا "وَ" کے بعد اگر "جزم" والا "لام" ہو تو اس لام کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "يَ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے حرف پر "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجر عظیم۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں نکال
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے (کہ) ظالم ہیں اسکے بسنے والے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ	جو لوگ ایمان لائے وہ (تو) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی راہ میں، اور جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت (شیطان) کی راہ میں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو قتال کرو شیطان کے ساتھیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعیف الاعتقاد۔
اَلرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔
اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں، حقوق نسواں۔

اَلْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
اَلْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿74﴾	وَ مَا	لَكُمْ لَا	تُقَاتِلُوْنَ
تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تمہیں (کہ) نہیں	تم سب لڑتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ❶	وَ النِّسَآءِ	وَ الْوِلْدَانِ❷
اللہ کی راہ میں	اور سب بے بس کمزور	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ❸	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا❹	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ❺
جو	سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں نکال دے	اس بستی سے (کہ)

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا ج	وَ اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا❻ ۚ
ظالم ہیں	اسکے بسنے والے	اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی

وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا❻ ط ﴿75﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ج
طاغوت (شیطان) کی راہ میں	تو تم سب قتال کرو	شیطان کے ساتھیوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "اَلْوِلْدَانِ" میں علامت "ان" دو ہونے کو ظاہر کرنے کیلئے نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "أ" "فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے جیسے "خَرَجَ" نکلا "اَخْرَجَ" نکالا۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت (تنوین) عموماً اسم کے عام ہونے کو ظاہر کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 6 7

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بیشک شیطان کی چال کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تم نے دیکھا ان لوگوں کی طرف
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	(کہ پہلے) ان سے کہا گیا (کہ) روکے رکھو
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) اور نماز قائم کرتے رہو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور زکوٰۃ دیتے رہو، پھر جب فرض کردیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	ان پر جہاد تب کچھ لوگ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	(ایسے) ڈرنے لگتے ہیں لوگوں سے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ	اور کہنے لگے اے ہمارے رب! کیوں
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	(اتنی جلدی) تو نے فرض کردیا ہم پر جہاد
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَعِيْفًا : ضعیف وناتواں، ضعف جگر۔	يَخْشَوْنَ، خَشْيَةً : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
وَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت، قیامت۔	اَخَّرْتَنَآ : مؤخر، تاخیر۔
كُتِبَ، كَتَبْتَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔	قَرِيْبٍ : قرب وجوار، قریبی رشتہ دار، مقرب۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔	قَلِيْلٌ : الاقلیل، قلت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 6 7

اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ۚ 76 ع	اَلَمْ	تَرَ ❶
بیشک	چال	شیطان کی	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ
ان لوگوں کی طرف	(کہ) کہا گیا ان سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)

وَاَقِيْمُوا ❷	الصَّلٰوةَ ❸	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ۚ	فَلَمَّا	كُتِبَ ❹
اور سب قائم کرو	نماز	اور سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کر دیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
ان پر	جہاد (تو)	اس وقت	ایک گروہ	ان میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں سے

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ❸	اَوْ	اَشَدَّ ❺	خَشْيَةً ۚ ❸	وَ قَالُوْا
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	اس سے بھی زیادہ سخت	ڈرنا	اور سب کہنے لگے

رَبَّنَا ❻	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ ۚ	لَوْلَآ ❼
اے ہمارے رب!	کیوں تو نے فرض کر دیا	ہم پر	جہاد	کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط	قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ۚ
تو نے مہلت دی ہمیں	قریبی مدت تک	کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا ہے

ضروری وضاحت

❶ "تَرَ" یہ اصل میں "تَرٰی" تھا یہاں سے "ی" گر گئی ہے۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے، ❺ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "رَبَّنَا" کے شروع میں "یَا" محذوف ہے جس کا ترجمہ "اے" ہے، جیسے ہم بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❼ "لَوْ" کا ترجمہ عموماً "اگر" یا "کاش" ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ "لَا" ہو تو کبھی ترجمہ "کیوں" بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ	اور آخرت (ہی) بہتر ہے
لِّمَنِ اتَّقٰى قف	اس کیلئے جو پرہیز گاری اختیار کرے
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے دھاگے برابر (معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں پر بھی تم ہو گے پالے گی تمہیں موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط	اور اگر چہ ہو تم مضبوط قلعوں میں
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر پہنچے ان کو کوئی فائدہ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچے انہیں کوئی تکلیف
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	کہہ دیں (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾	نہیں قریب ہوتے (کہ) وہ سمجھ سکیں بات۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاٰخِرَةُ : یومِ آخرت، آخری، اُخروی زندگی۔	حَسَنَةٌ : حسن، احسان، محسن۔
خَيْرٌ : خیر، خیر و عافیت، خیریت۔	يَقُوْلُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
اِتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، سوئے ادب، سوئے ظن۔
يُدْرِكْكُّمْ : ادراک۔	اَلْقَوْمِ : قوم قبیلہ، قومی دن، اقوام۔
بُرُوْجٍ : برج، چوبرجی۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
تُصِبْهُمْ : مصیبت، مصائب۔	حَدِيْثًا : حدیث نبوی، محدث، تحدیث نعمت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْاٰخِرَةُ ❶	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى ۣ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ❷
اور آخرت	بہتر ہے	(اس) کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا (77)	اَيْنَ مَا ❸	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ ❹	الْمَوْتُ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم سب ہوگے	پالے گی تمہیں	موت

وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ ❶ ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ❺
اور اگرچہ	ہوتم	قلعوں میں	مضبوط	اور اگر	پہنچے ان کو

حَسَنَةٌ ❶	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ❺	سَيِّئَةٌ ❶	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی تکلیف	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ط	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
تیری طرف (وجہ) سے ہے	کہہ دیں	سب (تکلیف وراحت)	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ❻	لَا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ❼	حَدِيْثًا (78)
تو کیا (ہوگیا) ہے اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں	قریب (کہ) وہ سب سمجھ سکیں	بات

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"تُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہوتو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❸"اَیْنَ" کے ساتھ اگر "مَا" ہوتو دونوں کا ملا کر ترجمہ "جہاں کہیں" کیا جاتا ہے۔❹"یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺"تُ" مونث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻"لِ" جب اسم کے ساتھ ہوتو ترجمہ "لیے یا کو" کیا جاتا ہے اسکا استعمال لفظ کے ساتھ مل کر ہوتا ہے اصولاً "لِهٰٓؤُلَآءِ" ہونا چاہیے تھا لیکن یہاں قرآنی کتابت کے مطابق دیا گیا ہے۔❼ دونوں "یَ" اور دونوں "وْنَ" کا ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو پہنچے تجھے کوئی فائدہ
فَمِنَ اللّٰهِ ز	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو پہنچے تجھے کوئی تکلیف
فَمِنْ نَّفْسِكَ ط	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط	اور (اے محمد) ہم نے رسول بنا کر بھیجا آپکو لوگوں کے لیے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) بطور گواہ۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو اطاعت کرے گا رسول کی
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج	تو درحقیقت اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جو منہ موڑ لے تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط ﴿80﴾	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز	اور یہ کہتے ہیں (آپ کی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب چلے جاتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔	يُطِعِ ، اَطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع و فرمانبردار۔
حَسَنَةٍ : محسن، احسان۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
سَيِّئَةٍ : سوئے ادب، علمائے سوء۔	حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت، ارسال۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس، عامۃ الناس۔	عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ ❶❷❸	فَمِنَ اللّٰهِ ز
(اے انسان) جو	پہنچے تجھے	کوئی فائدہ	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے

وَ مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ ❶❷❸	فَمِنْ نَّفْسِكَ ط
اور جو	پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ط	وَ كَفٰى
اور بھیجا ہے ہم نے آپ کو	(تمام) لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ❹	شَهِيْدًا (79)	مَنْ يُّطِعِ ❺	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ
اللہ (اس بات پر)	بطور گواہ	جو اطاعت کرے گا	رسول کی	تو درحقیقت

اَطَاعَ	اللّٰهَ ج	وَ مَنْ	تَوَلّٰى ❻	فَمَآ
اس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جو	منہ موڑ لے	تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ط (80)	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگہبان (بنا کر)	اور	وہ سب کہتے ہیں

طَاعَةٌ ❷ ز	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
(آپکی) اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ۃ" واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں "تنوین" (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت "تـ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) رات کومشورہ کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے
غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو آپ اعراض کریں ان سے اور بھروسہ کریں اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ ﴿81﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾	یقیناً وہ پاتے اس میں بہت سا اختلاف۔ ﴿82﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب آتا ہے ان کے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر)
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً) مشہور کر دیتے ہیں اس کو
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر پہنچاتے اسے رسول تک
وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اصحابِ اقتدار تک اپنے میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	وَكَفٰى	کافی، کفایت۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔	وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔
غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔	يَتَدَبَّرُوْنَ	تدبّر، تدبیر، مدبّر کائنات۔
تَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عِنْدِ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
يَكْتُبُ	کاتب، کتاب، مکتوب، کتب۔	اخْتِلَافًا	اختلاف، اختلافات، مختلف۔
فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔	الْاَمْنِ	امن وامان، امنِ عامہ۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	رَدُّوْهُ	ردّ، مردود، تردید۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ ❶	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ ط
(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اس کے) علاوہ جو	آپ کہتے ہیں

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ ❷	مَا	يُبَيِّتُوْنَ ج	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اور اللہ	لکھ لیتا ہے	جو	وہ سب رات کو مشورہ کرتے ہیں	تو آپ اعراض کریں	ان سے

وَ تَوَكَّلْ ❸	عَلَى اللّٰهِ ط	وَ كَفٰى بِاللّٰهِ ❹	وَكِيْلًا (81)	اَ فَلَا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے اللہ	بطور کارساز	تو کیا نہیں

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ط	وَ لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	ہوتا	اللہ کے علاوہ کی طرف سے

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَ اِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آئے ان کے پاس

اَمْرٌ ❺	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ط
کوئی معاملہ (خبر)	امن سے	یا خوف (سے تو فوراً)	وہ سب مشہور کردیتے ہیں	اس کو

وَ لَوْ	رَدُّوْهُ ❻	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر	وہ سب پہنچاتے اسے	رسول تک	اور اصحاب اقتدار تک	اپنے میں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ”ۃ“ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ علامت ”تَ“ اور ”شد“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہاں علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ اسم کے آخر میں ”تنوین“ (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔
❻ ”وا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”الف“ گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) البتہ جان لیتے اُسے وہ لوگ جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے ان میں سے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَاتَّبَعْتُمُ	(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾	شیطان کے سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ ﴿83﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں اللہ کی راہ میں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	نہیں ہیں آپ مکلّف مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور ترغیب دیں مومنوں کو (بھی)
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ (اس طرح) اللہ روک دے لڑائی کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان لوگوں کی (طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے لڑائی میں
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَعَلِمَهُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَقَاتِلْ	قتل، قاتل، قتال، مقتول، مقتل۔
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	استنباط (اخذ کرنا)۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُكَلَّفُ	تکلیف دہ، تکالیف، مکلّف، تکلف۔
فَضْلُ	فضل وکرم۔	نَفْسَكَ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔
لَاتَّبَعْتُمُ	اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرمان۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
اِلَّا قَلِيْلًا	الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، قلیل، قلت۔	اَشَدُّ	اشد ضرورت، شدید، شدت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَعَلِمَهُ ❶	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ ❷	مِنْهُمْ ؕ
(تو) البتہ جان لیتے اُسے	وہ لوگ جو	وہ سب صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے	اُن میں سے

وَ لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ
اور اگر	نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت

لَا تَّبَعْتُمُ ❶	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (83)
(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے (لوگ بچتے)

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ ❸	اِلَّا
تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَ حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ
اپنے نفس کی	اور ترغیب دیں	مومنوں کو (بھی)	قریب ہے	(اس طرح) اللہ

اَنْ يَّكُفَّ ❹	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کہ روک دے	لڑائی کو	ان لوگوں کی (طرف سے) جن	سب نے کفر کیا

وَ اللّٰهُ	اَشَدُّ ❺	بَاْسًا	وَّ اَشَدُّ ❺	تَنْكِيْلًا (84)
اور اللہ تعالیٰ	زیادہ سخت ہے	لڑائی میں	اور زیادہ سخت ہے	سزا دینے میں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ”لَ“ تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ❷علامت ”استـ“ کے شروع میں اگر علامت ”يَـ“ ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے اس علامت کا ترجمہ ”اخذ کرنا“ ہے۔ ❸ شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زبر“ ہو تو اس میں ”کیا جاتا ہے“ یا ”کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺علامت ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا نیک (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	(تو) ہوگا اس کا حصہ اس میں سے
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	(تو) ہوگا اس کے لیے حصہ اس (کے عذاب) سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران۔ ﴿85﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب دعا دی جائے تم کو کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	تو (جواباً) دعا دو اس سے بہتر (الفاظ) کے ساتھ
اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا لوٹا دو وہی (الفاظ) بیشک اللہ تعالیٰ ہے
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾	ہر چیز کا حساب لینے والا۔ ﴿86﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہستی ہے کہ) نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر (صرف) وہی
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	قیامت کے دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (دن) میں

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشْفَعْ ، شَفَاعَةً	شفاعت، شافع محشر۔	شَيْءٍ	شے، اشیا۔
حَسَنَةً ، بِاَحْسَنَ	احسان، محسن، حسنات۔	رُدُّوْهَا	ردّ، مردود، تردید۔
نَصِيْبٌ	خوش نصیب، باادب بانصیب۔	حَسِيْبًا	حساب وکتاب، محاسب، محاسبہ۔
كِفْلٌ	کفیل بننا، کفالت کرنا۔	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	جمع، جماعت، مجمع، مجموعہ۔
سَيِّئَةً	علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَا رَيْبَ	کتاب لا ریب، خدائے لاریب۔
كُلِّ	کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ يَّشْفَعْ ❶	شَفَاعَةً حَسَنَةً ❷	يَّكُنْ لَّهٗ ❶	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ج
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اس کے لیے	حصہ	اس سے

وَ مَنْ	يَّشْفَعْ ❶	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ لَّهٗ ❶	كِفْلٌ	مِّنْهَا ط
اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اس کے لیے	حصہ	اس سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَ اِذَا	حُيِّيْتُمْ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو

بِتَحِيَّةٍ ❷❸❹	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَا	اَوْ
کوئی دعا	تو (جواباً) سب دعا دو	زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اس سے	یا

رُدُّوْهَا ❺ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ❻	حَسِيْبًا (86)
سب لوٹا دو اُسے (وہی الفاظ کہہ دو)	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❼
اللہ (وہ ہستی ہے کہ)	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود	مگر (صرف) وہی	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	لَا رَيْبَ	فِيْهِ ط
قیامت کے دن کی طرف (کہ)	نہیں ہے کوئی شک	اس (دن) میں

ضروری وضاحت

❶ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "عَلٰى" کا اصل ترجمہ "پر" ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت "لَ" اور "نّ" تاکید کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

النصف

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 11 8

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾	اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے (بڑھ کر) بات میں۔ ﴿87﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) منافقوں (کے بارے) میں
فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ	دو گروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	اوندھا کر دیا ہے اُنہیں اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے گمراہ کر دیا ہو اللہ تعالیٰ نے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُس کے لیے کوئی راستہ۔ ﴿88﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً	انہوں نے کفر کیا پھر تم سب ہو جاؤ برابر (کفر میں)
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ	پس مت پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو) دوست
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَدِيْثًا : حدیث نبوی، حدیث قدسی، احادیث۔	وَدُّوْا : محبت ومودّت۔
كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی لوگ۔	تَتَّخِذُوْا، فَخُذُوْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد۔	مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
تَهْدُوْا : ہدایت، ہادی کائنات۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
اَضَلَّ، يُضْلِلِ : ضلالت (گمراہی)۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
تَجِدَ : وجود، موجود۔	يُهَاجِرُوْا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 11 8

وَ	مَنْ	اَصْدَقُ ❶	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ع (87)
اور	کون ہے	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات میں

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ ❷	وَ	اللّٰهُ
تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ	اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ ❸	بِمَا	كَسَبُوْا ط	اَ	تُرِيْدُوْنَ
اوندھا کردیا ہے اُنہیں	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ط ❸	وَ مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ❹
کہ	تم سب ہدایت پر لے آؤ	جسے	گمراہ کردیا ہو اللہ نے	اور جسے	گمراہ کردے اللہ

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ❺ (88)	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُسکے لیے	کوئی راستہ	وہ سب چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرنے لگو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا
جیسا کہ	ان سب نے کفر کیا	پھر تم سب ہوجاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو (بناؤ)

مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ ❻	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اُن میں سے	(کسی کو) دوست	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کرجائیں	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت ''يْنِ'' کے نون پر اگر زیر ہو تو اس میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ''أ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے ''ضَلَّ'' گمراہ ہوا سے ''اَضَلَّ'' گمراہ کردیا۔ ❹ یہاں علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❻ ''اَوْلِيَآءَ'' میں علامت ''آء'' مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ	پھر اگر وہ روگردانی کریں (ترکِ وطن سے) تو پکڑو انہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	اور قتل کرو اُنہیں جہاں (بھی) تم پاؤ اُنہیں
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ	اور نہ پکڑو (بناؤ) ان میں سے (کسی کو)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ 89	(اپنا) دوست اور نہ مددگار۔ 89
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ	مگر وہ لوگ جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور ان کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	معاہدہ ہو (صلح کا) یا وہ تمہارے پاس آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(اس حال میں کہ) ہچکچاتے ہوں ان کے دل (اس بات سے)
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُقْتُلُوْ، يُقَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول۔	قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومی دن۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وجود، موجود۔	مِيْثَاقٌ	میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔
مِنْهُمْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	صُدُوْرُ	شرح صدر، شق صدر۔
وَلِيًّا	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	شَآءَ اللّٰهُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَصِيْرًا	ناصر، نصرت، انصار، منصور۔	لَسَلَّطَهُمْ	مسلط، تسلط۔
يَصِلُوْنَ	وصول، ایصال ثواب، موصول ہونا۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❶	فَخُذُوْهُمْ ❷	وَاقْتُلُوْهُمْ ❷
پھر اگر	وہ سب روگردانی کریں (ترکِ وطن سے)	تو تم سب پکڑو اُنہیں	اور تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ❸ صؕ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	ان میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا	وَّ لَا	نَصِيْرًا ۙ (89)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
(اپنا) دوست	اور نہ	مددگار	مگر	وہ لوگ جو	وہ سب جا ملے ہوں

اِلٰى قَوْمٍ ❺	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
ایسی قوم سے (کہ)	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	معاہدہ ہو (صلح کا)

اَوْ	جَآءُوْكُمْ ❷	حَصِرَتْ ❻	صُدُوْرُهُمْ
یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	ان کے دل

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ❷	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ؕ
کہ	وہ سب تم سے جنگ کریں	یا (تمہارے ساتھ مل کر)	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم کے ساتھ

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ❷ ج
اور اگر	چاہتا اللہ	(تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔ ❸ علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو "تُمْ" اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "اِلٰى" کا اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ یہاں ضرورتاً ترجمہ "سے" کیا گیا ہے۔ ❻ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ	پھر اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا	پس نہ جنگ کریں وہ تم سے اور پیش کریں
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ	تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	تو نہیں رکھی اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾	ان کے خلاف (لڑنے کی) کوئی سبیل۔ ﴿90﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	عنقریب تم پاؤ گے (کچھ) دوسرے لوگ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ امن میں رہیں تم سے
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا	اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن) جب کبھی
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں فتنہ انگیزی کی طرف
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ	(تو) اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں اس میں
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	پس اگر نہ کنارہ کش رہیں یہ تم سے
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) پیش کریں تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْتَزَلُوْ، يَعْتَزِلُوْ : معزول کرنا۔	اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَلْقَوْا، يُلْقُوْٓا : القاء کرنا، دل میں القاء کر دیا۔	يَّاْمَنُوْ : امن، ایمان، مومن۔
اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومی یکجہتی، قومیت۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔	رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْفِتْنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتان۔
سَتَجِدُوْنَ : وجود، موجود۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ ❶	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ ❶
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَ اَلْقَوْا ❷	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ لا	فَمَا	جَعَلَ اللّٰهُ
اور وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی (کی درخواست)	تو نہیں	بنائی اللہ نے

لَكُمْ	عَلَيْهِمْ ❸	سَبِيْلًا (90)	سَتَجِدُوْنَ
تمہارے لیے	ان کے خلاف	(لڑنے کی) کوئی سبیل	عنقریب تم سب پاؤ گے

اٰخَرِيْنَ ❹	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّأْمَنُوْكُمْ ❶
(کچھ) اور دوسرے لوگ (جو)	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب امن میں رہیں تم سے

وَ	يَأْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ ط	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا
اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	(لیکن) جب کبھی	سب لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں

اِلَى الْفِتْنَةِ ❺	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا ج	فَاِنْ
فتنہ کی طرف (تو)	وہ سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اس میں	پس اگر

لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ ❶	وَ يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ
نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور وہ سب (نہ) پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی (کی درخواست)

ضروری وضاحت

❶ علامت ''وْا'' کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❷ یہاں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ ❸ ''عَلٰى'' کا اصل ترجمہ ''پر'' ہے، ضرورتاً ترجمہ ''خلاف'' کیا گیا ہے۔ ❹ ''يْنَ'' جمع مذکر کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ''ة'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 12 4 9

وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ	اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو پکڑو انہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ	اور قتل کرو اُنہیں جہاں کہیں تم پاؤ اُنہیں
وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے بنائی ہے
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ع (91)	تمہارے لیے ان پر واضح دلیل ۔ ع (91)
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن کے لیے
اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا	اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے ایک مومن گردن
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اور (ساتھ ہی) دیت بھی ادا کی جائے اس (میت) کے ورثاء کو
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ (معاف) کردیں
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	پس اگر ہو (مقتول ایسی) قوم سے (جو)
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں حالانکہ وہ (مقتول) مومن ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ : یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
فَخُذُوْ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
وَاقْتُلُوْ، قَتَلَ : قتل قاتل، مقتول۔
حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علیٰ ہٰذا القیاس، علی الاعلان۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیلِ بیّن۔
لِمُؤْمِنٍ : امن، ایمان، مومن۔

اِلَّا : اِلّا یہ کہ، اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل۔
خَطَـًٔا : خطا، خطاکار، خطائیں۔
فَتَحْرِيْرُ : حر، حریت، صدائے حریت، احرار۔
دِيَةٌ : دیت قصاص۔
اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل وطن۔
يَّصَّدَّقُوْا : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعداء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ ❶	وَ	اقْتُلُوْهُمْ ❶
اور (نہ)	وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ (جنگ سے)	تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط ❶❷	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا ❸	لَكُمْ
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی لوگ ہیں (کہ)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ع (91)	وَ مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ ❹
ان پر	دلیل	واضح	اور نہیں	ہے (مناسب)	کسی مومن کے لیے

اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا ❹	اِلَّا	خَطَـًٔا ج	وَ مَنْ	قَتَلَ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے	قتل کیا

مُؤْمِنًا ❹	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❺	مُّؤْمِنَةٍ ❺
کسی مومن کو	غلطی سے	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے	ایک گردن	مومن

وَّ	دِيَةٌ ❺	مُّسَلَّمَةٌ ❺	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ❻	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ط
اور (ساتھ)	دیت (بھی)	ادا کی جائے	اسکے ورثاء کو	مگر	یہ کہ	وہ سب صدقہ (معاف) کردیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے لیے دشمن ہیں	حالانکہ	وہ (مقتول)	مومن ہے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا " الف" گر جاتا ہے ۔ ❷ علامت " تُمْ" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "تُمْ" اور اس علامت کے درمیان " ـُوْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❸ "نَا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ "ہم نے" کرتے ہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں اگر تنوین (ڈبل حرکت) ہو تو اس میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "اِلٰی" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنی (لازمی) ہے
وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ	اور اگر ہو (مقتول) اس قوم سے (کہ) تمہارے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ	اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ	تو دیت سپرد کی جائے اس کے وارثوں کو
وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) آزاد کرائی جائے ایک مومن (غلام کی) گردن
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پس جو نہ پائے (طاقت غلام آزاد کرانے کی)
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫	تو (اس کے ذمے) روزے ہیں دو مہینے متواتر
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بخشوانے کے لیے اللہ سے
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (92)	اور ہے اللہ خوب علم رکھنے والا، حکمت والا۔ (92)
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو قتل کر ڈالے کسی مومن کو جان بوجھ کر
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا	تو اس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں
وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ	اور غضب کیا اللہ نے اس پر اور لعنت کی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنٌ	امن، ایمان، مومن۔	فِصِيَامُ	صوم وصلوٰۃ، ماہ صیام۔
فَتَحْرِيْرُ	مردِ حر، پیغامِ حریت، صدائے حریت۔	تَوْبَةً	توبہ واستغفار، توبہ تائب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَّقْتُلْ	قتل، قاتل، مقتول۔
قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومی یادگار۔	مُّتَعَمِّدًا	عمداً، قتل عمد۔
مِّيْثَاقٌ	میثاق مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	فَجَزَآؤُهٗ	جزاوسزا، جزائے خیر۔
اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل محلّہ، اہل وطن۔	غَضِبَ	غضب الٰہی، غضبناک ہونا۔
يَجِدْ	وجود، موجود۔	لَعَنَهٗ	لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❶	مُّؤْمِنَةٍ ❶ ط	وَ اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ
تو آزاد کرنی ہے	ایک گردن	مومن (غلام کی)	اور اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے (کہ)

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ ❶	مُّسَلَّمَةٌ ❶
تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	عہد و پیمان ہے	تو دیت	سپرد کی جائے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ ❷	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❶	مُّؤْمِنَةٍ ❶ ج
اس کے وارثوں کو	اور (ساتھ ہی)	آزاد کرائی جائے	گردن	ایک مومن (غلام کی)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ❸	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ❹ ز
پس جو	نہ پائے (غلام آزاد کرانے کی طاقت)	تو (اسکے ذمے) روزے ہیں	دو مہینے متواتر

تَوْبَةً ❶	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❺	حَكِيْمًا ❺ (92)
توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب علم رکھنے والا	حکمت والا

وَ مَنْ	يَّقْتُلْ ❸	مُؤْمِنًا ❻	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اس کی سزا	جہنم ہے

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ لَعَنَهٗ
ہمیشہ رہنے والا ہے	اس میں	اور	غضب کیا	اللہ نے	اس پر	اور لعنت کی اس پر

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اِلٰی" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت "یْنِ" تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں بعض اوقات اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	اور تیار کر رکھا ہے اس کے لیے بڑا عذاب۔ ﴿93﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر پر نکلو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا	اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ	اور مت کہو اس کو جو ڈالے تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ	(تمہیں کہے) سلام (کہ) نہیں ہے تو مومن
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ	تم چاہتے ہو دنیوی زندگی کا سازو سامان
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اسی طرح تم (بھی) تھے اس سے پہلے (کافروں سے ایمان چھپاتے)
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	تو احسان کیا اللہ نے تم پر
فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ	نہیں ہیں برابر بیٹھ رہنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمًا	عظیم لوگ، وزیر اعظم، عظمت۔	فَعِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اٰمَنُوْٓا، مُؤْمِنًا	ایمان، امن، مومن۔	مَغَانِمُ	غنیمت، مالِ غنیمت۔
سَبِيْلِ	سبیل، فی سبیل اللہ۔	كَثِيْرَةٌ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
تَقُوْلُوْا	قول، اقوال، قولِ صحیح۔	فَتَبَيَّنُوْا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَلْقٰٓى	القاء (ڈالنا)۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
السَّلٰمَ	سلام، سلامتی۔	الْقٰعِدُوْنَ	قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
الْحَيٰوةِ	حیات و ممات، احیائے دین۔	فَمَنَّ	ممنون ہونا، منت شناس، منت سماجت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ	اَعَدَّ ❶	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ❷ (93)	يٰاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ
اور	تیار کر رکھا ہے	اس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ ❹	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا ❺
سب ایمان لائے ہو!	جب	تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں	تو تم سب خوب تحقیق کر لیا کرو

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى ❶	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اور نہ	تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف	سلام

لَسْتَ	مُؤْمِنًا ج	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❻ ز
(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو	ساز وسامان	دنیوی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ❻ ط	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت زیادہ	اسی طرح	تم تھے	اس سے پہلے (کافروں سے ایمان چھپاتے)

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ❺ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو احسان کیا	اللہ نے	تم پر	تو تم سب اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو	بیشک	اللہ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (94)	لَا	يَسْتَوِي ❼	الْقٰعِدُوْنَ
ہے	اس پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں	برابر	سب بیٹھ رہنے والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”أ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے استعمال ہوا ہے۔❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”بہت ہونے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ ”یا“ اور ”اَیُّھَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔❹ اس فعل کا ترجمہ ”مارنا“ ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد ”فِیْ“ آ رہا ہو تو ترجمہ ”چلنا یا سفر پر نکلنا“ ہوتا ہے۔❺ یہاں ”ت“ اور ”شد“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
❻ ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❼ یہاں علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ	(ان) مومنوں میں سے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	فضیلت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا ہے اللہ نے اچھائی کا
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (95)	بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کی۔ (95)
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	درجات کی اپنی طرف سے اور بخشش اور رحمت کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ع (96)	اور ہے اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔ ع (96)
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بیشک وہ لوگ (کہ) روح قبض کرتے ہیں اُن کی فرشتے

ع 13/5/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔	دَرَجَةً : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔	وَعَدَ : وعدہ، وعدہ وفا، وعدہ خلافی۔
اَلْمُجٰهِدُوْنَ : مجاہد، جہاد، جدوجہد۔	الْحُسْنٰى : احسن، حسین، اسمائے حسنیٰ۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔	مَغْفِرَةً : دعائے مغفرت، استغفار۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، خواہش نفس، نفسانی خواہشات۔	رَحْمَةً، رَّحِيْمًا : رحمت کائنات، مرحوم۔
فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔	تَوَفّٰهُمْ : فوت، متوفی۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔	

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ ❶
مومنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے ہیں	اور	سب جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ط	فَضَّلَ	اللّٰهُ ❷
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ❶	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ❸
سب جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ❹ ط	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ط	وَ فَضَّلَ	اللّٰهُ
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا	اور فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ❶	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ❸	اَجْرًا	عَظِيْمًا لا (95)
سب مجاہدین کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر	اجر	عظیم کی

دَرَجٰتٍ ❹	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً ❹	وَّ رَحْمَةً ❹ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ
درجات کی	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور رحمت کی	اور ہے	اللہ تعالیٰ

ع 13/5/10

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ع (96)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ ❺	الْمَلٰٓئِكَةُ ❻
بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	بیشک	وہ لوگ (کہ)	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷فعل کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل یعنی کام کرنے والا ہوتا ہے۔❸اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں بھی کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً: ظَالِمٌ: ظلم کرنے والا۔❹"ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺یہاں اس فعل میں "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ یہ "جمع" کے لیے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظَالِمِيٓ اَنْفُسِهِمْ	(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اپنے نفسوں پر
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ	(فرشتے) کہتے ہیں کس حال میں تم تھے ؟
قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	(یہ) کہتے ہیں ہم تھے کمزور وبے بس (اپنی) زمین میں
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً	(تو) وہ کہتے ہیں کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	پس تم ہجرت کر جاتے اس میں
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور وناتواں مردوں میں سے
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً	(جو) نہیں طاقت رکھتے کوئی تدبیر (کرنے) کی
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾	اور نہ وہ رہنمائی پاتے ہیں کسی راستے کی۔ ﴿98﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ	تو یہی وہ لوگ ہیں قریب ہے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات، نفسیات۔	جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
قَالُوْا : قول، اقوال۔	سَآءَتْ : علمائے سوء، سوءِادب، سوءِاعمال۔
مُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعفِ جگر۔	اَلنِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت، تعلیمِ نسواں۔
اَلْاَرْضِ : ارض وسما، ارضِ مقدس۔	اَلْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
وَاسِعَةً : وسیع وعریض، وسیع میدان، وسعت۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسبِ استطاعت۔
فَتُهَاجِرُوْا : مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔	حِيْلَةً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز، حیلہ گر۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ، یتیموں کا ماویٰ۔	يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظَالِمِيٓ ❶	اَنۡفُسِهِمۡ	قَالُوۡا	فِيۡمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہیں	اپنے نفسوں پر	(فرشتے) سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنۡتُمۡ ط	قَالُوۡا	كُنَّا	مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	فِي الۡاَرۡضِ ط
تم تھے	(یہ) سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزوروبےبس	(اپنی) سرزمین میں

قَالُوۡٓا	اَلَمۡ	تَكُنۡ ❷	اَرۡضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً ❸
(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوۡا	فِيۡهَا ط	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ ط
پس تم سب ہجرت کرجاتے	اس میں	تو یہی لوگ ہیں	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے

وَ	سَآءَتۡ ❸	مَصِيۡرًا ۙ (97)	اِلَّا	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ الرِّجَالِ
اور	وہ (بہت) بُرا	ٹھکانہ ہے	مگر	سب کمزوروناتواں	مردوں میں سے

وَ النِّسَآءِ	وَ	الۡوِلۡدَانِ ❹	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	حِيۡلَةً ❸❺
اورعورتوں	اور	بچوں (میں سے)	نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی

وَّ لَا	يَهۡتَدُوۡنَ	سَبِيۡلًا ۙ ❺ (98)	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى اللّٰهُ
اورنہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	کسی راستے کی	تو وہی لوگ ہیں	قریب ہے اللہ

ضروری وضاحت

❶ ''ظَالِمِيٓ'' میں ''يٓ'' کا ترجمہ ''میرا'' نہیں ہے دراصل یہ لفظ ''ظَالِمِيۡنَ'' تھا یہاں سے ''نَ'' گرا ہوا ہے۔ ❷ ''تَكُنۡ'' کی ''تَ'' مؤنث کے لیے ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ''ة'' اسم کے ساتھ اور ''تۡ'' فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ''اَلۡوِلۡدَانِ'' میں ''انِ'' جمع کے لیے ہے اور اس میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم نہیں ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ''کسی'' کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کہ معاف کردے ان کو اور ہے اللہ تعالیٰ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾	درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا۔ ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وہ پائے گا زمین میں ٹھکانے بہت زیادہ
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور کشادگی (بھی) اور جو نکلے گا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کرتے ہوئے اللہ اور اسکے رسول کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ	پھر آلیا اُسے موت نے تو یقیناً
وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	واقع (ثابت) ہو گیا اس کا اجر اللہ کے ذمے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع	اور ہے اللہ معاف کرنے والا، بہت مہربان۔ ﴿100﴾ ع
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ	اور جب تم سفر پر نکلو زمین میں تو نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کوئی گناہ کہ تم قصر کرو نماز میں
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ ستائیں گے تمہیں

ع 14/4/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّعْفُوَ	معافی، عفوو درگزر۔	يَّخْرُجْ	خروج، اخراج، خارج۔
غَفُوْرًا	غفور رحیم، استغفار، مغفرت۔	بَيْتِهٖ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الحرام۔
يُّهَاجِرْ	مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔	يُدْرِكْهُ	ادراک کرلینا۔ (پالینا)۔
سَبِيْلِ	جہاد فی سبیل اللہ ۔	اَجْرُهٗ	اجر، اُجرت، اجیر، عنداللہ ماجور۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، کرہ ارض۔	تَقْصُرُوْا	قصر نماز، قاصر۔
كَثِيْرًا	کثیر مال، کثرت اولاد، اکثر۔	الصَّلٰوةِ	صوم وصلوٰۃ کا پابند، صلوۃ تراویح۔
سَعَةً	وسعت دنیا، وسیع مکان (کشادہ)۔	يَّفْتِنَكُمُ	فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يَّعْفُوَ ❶	عَنْهُمْ ۭ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (99)
کہ	معاف کردے	ان کو	اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا

وَ مَنْ	يُّهَاجِرْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت کرے گا	اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً ۭ ❷	وَ مَنْ	يَّخْرُجْ ❶	مِنْۢ بَيْتِهٖ
ٹھکانے	بہت سے	اور	کشادگی (بھی)	اور جو	نکلے	اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ ❶
ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور	اسکے رسول (کی طرف)	پھر	پالیتی ہے اُسے موت

14 ع 4 11

فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ۭ ❸	وَ كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ❹	رَّحِيْمًا ❹ ع (100)
تو یقیناً	واقع ہوگیا	اس کا اجر	اللہ کے ذمے	اور ہے اللہ	معاف کرنیوالا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ ❺	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ❻
اور جب	تم سفر پر نکلو	زمین میں	تو نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ ❼	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
کہ	تم سب قصر کرو	نماز میں سے	اگر	تم ڈرو	کہ	وہ ستائیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں یہ "ۃ" مؤنث کے لیے نہیں ہے بلکہ "و" محذوف کے عوض میں ہے۔
❸ "عَلَی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے، وضاحت کے لیے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس فعل کا اصل ترجمہ "مارنا" ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد "فِيْ" آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ "سفر پر نکلنا" ہوتا ہے۔
❻ یہاں تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں مراد ہے نماز میں سے کسی نماز میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، بیشک کافر
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمہارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ (موجود) ہوں ان میں
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پس آپ کھڑی کریں ان کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ کھڑی ہو ایک جماعت ان میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا	اپنے ہتھیار پھر جب یہ سجدہ کرلیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	تو چاہیے کہ وہ ہو جائیں آپ کے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ آئے دوسرا گروہ (جنہوں نے
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نہ پڑھی ہو نماز پس چاہئے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔

مُبِيْنًا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

فِيْهِمْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی البدیہہ۔

فَاَقَمْتَ، فَلْتَقُمْ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔

الصَّلٰوةَ ، فَلْيُصَلُّوْا : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔

وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ (گروہ)۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔

وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔

اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔

سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، سجدہ شکر، مسجود ملائکہ۔

اُخْرٰى : اُخروی زندگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا ❶
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	بیشک	سب کافر	ہیں

لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا (101)	وَ اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	دشمن	واضح	اور جب	آپ (موجود) ہوں	ان میں

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ ❷	فَلْتَقُمْ ❸❹	طَآئِفَةٌ ❷	مِّنْهُمْ
پس آپ کھڑی کریں	ان کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	اِن میں سے

مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ ❺ قف	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	(یہ) سب سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا ❸	مِنْ وَّرَآئِكُمْ ❻	وَ لْتَاْتِ ❸❹	طَآئِفَةٌ ❷
تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں	آپ کے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	گروہ

اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا ❸	مَعَكَ
دوسرا	نہ ان سب نے پڑھی ہو نماز	پس چاہئے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ

وَ	لْيَاْخُذُوْا ❸	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ ❺ ج
اور	چاہیے کہ وہ سب لیے رکھیں	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار

ضروری وضاحت

❶ "كَانُوْا" میں "وْا" جمع کی علامت ہے لیکن یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "وَ یا فَ" کے بعد اگر جزم والا "لْ" ہو تو اُس "لْ" کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "تَ" مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ شروع میں "ا" جمع کے لیے استعمال ہوا ہے، یہ لفظ سِلَاحٌ کی جمع ہے۔ ❻ یہاں علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کہ)
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحے سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور کوئی گناہ نہیں
عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى	تم پر اگر ہو تمہیں کوئی تکلیف
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	بارش (کی وجہ) سے یا ہو تم بیمار
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	کہ تم اتار رکھو اپنے اسلحے کو
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ	اور پکڑے رکھو اپنے بچاؤ (کے سامان) کو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بیشک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾	کافروں کے لیے رسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم ادا کر چکو نماز
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا اٹھتے اور بیٹھتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَّ : محبت ومودّت۔	مَّرْضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، سلاح۔	تَضَعُوْٓا : وضع قطع، موضوع، وضع حمل۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	مُّهِيْنًا : توہین کرنا، توہین عدالت، اہانت آمیز۔
تَغْفُلُوْنَ : غافل، غفلت۔	قَضَيْتُمُ : نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
اَمْتِعَتِكُمْ : مال ومتاع، متاع دنیا۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
فَيَمِيْلُوْنَ : میلان، مائل ہونا۔	فَاذْكُرُوْا : ذکر اذکار، تذکیر، ذکر الٰہی۔
اَذًى : اذیت ناک، موذی امراض۔	قِيٰمًا : قیام اللیل، قائم رہنا، قیام کرنا۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ❶
چاہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہو جاؤ	اپنے اسلحے سے

وَ اَمْتِعَتِكُمْ ❶	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط ❷
اور اپنے سامان سے	تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا

وَ لَا جُنَاحَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِنْ كَانَ	بِكُمْ ❹	اَذًى ❺
اور کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر ہو	تمہیں	کوئی تکلیف

مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا
بارش (کی وجہ) سے	یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اتار رکھو

اَسْلِحَتَكُمْ ج ❶	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ ❻
اپنے اسلحے کو	اور سب لیے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان) کو	بیشک	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿102﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ ❼
سب کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کُن	پھر جب	تم ادا کر چکو

الصَّلٰوةَ ❷	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا
نماز	تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ کا	اٹھتے ہوئے	اور	بیٹھتے ہوئے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ”اَ“ جمع کے لیے ہے۔ ❷ ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”لَا“ کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں ”اَ“ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے ”عَدَّ“ شمار کیا، ”اَعَدَّ“ تیار کیا۔ ❼ علامت ”تُمْ“ کی میم پر ”جزم“ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”پیش“ آئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ عَلٰی جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پس جب تم اطمینان میں ہو
فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	تو نماز قائم کرو (تمام آداب کے ساتھ)
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ	بیشک نماز ہے مومنوں پر
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	فرض مقررہ اوقات میں۔ ﴿103﴾
وَ لَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ	اور کمزوری نہ دکھاؤ (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر ہو تم تکلیف اٹھاتے تو بے شک وہ (بھی)
یَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اٹھاتے ہو
وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرْجُوْنَ ؕ	اور تم امید رکھتے ہو اللہ سے جو وہ امید نہیں رکھتے
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿104﴾ ع	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿104﴾
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ	بیشک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف کتاب کو
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ	حق کے ساتھ تا کہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان

ع 15 4 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی جُنُوْبِكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان / جانب داری۔	الْقَوْمِ	قوم، اقوام، قومی اخبار۔
اِطْمَاْنَنْتُمْ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	تَاْلَمُوْنَ	رنج والم، المناک، المیہ۔
فَاَقِیْمُوا	اقامت، قائم رہنا، قیام کرنا۔	تَرْجُوْنَ	رجاء، رجائیت (امید رکھنا)۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔	عَلِیْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمُؤْمِنِیْنَ	ایمان، مومن، امن۔	حَكِیْمًا	حکیم، حکمت، حکما۔
مَّوْقُوْتًا	وقت، اوقات نماز۔	بَیْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	النَّاسِ	عوام النّاس، عامۃ النّاس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ❶ ج	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❷ ج
اور	اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)	پس جب	تم اطمینان پالو	تو تم سب قائم کرو	نماز

اِنَّ	الصَّلٰوةَ ❷	كَانَتْ ❷	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا (103)
بیشک	نماز	ہے	سب مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں

وَ لَا تَهِنُوْا ❸	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط	اِنْ	تَكُوْنُوْا
اور نہ تم سب کمزوری دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں	اگر	تم سب ہو

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ ❹	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ج
تم سب تکلیف اٹھاتے ہو	تو بیشک وہ سب تکلیف اٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم سب تکلیف اٹھاتے ہو

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ ط
اور	تم سب امید رکھتے ہو	اللہ سے	جو	نہیں	وہ سب امید رکھتے

15 ع 4 12

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❺	حَكِيْمًا ❺ (104) ع	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ ❻
اور	ہے اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	حکمت والا	بیشک	ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ
آپ کی طرف	کتاب کو	حق کے ساتھ	تا کہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❻ اگر فعل کے ساتھ علامت "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا	اس کے ذریعے جو سمجھایا ہے آپ کو اللہ نے اور مت
تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۟ۙ (105)	بنیں آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی۔ (105)
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور بخشش طلب کریں اللہ سے، بیشک اللہ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟ۚ (106)	بخشنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔ (106)
وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ جھگڑا نہ کریں ان لوگوں کی طرف سے جو
يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا (اسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۟ۙ (107)	جو ہو بہت خیانت کرنیوالا (دغاباز) گناہ گار۔ (107)
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور نہیں چھپ سکتے وہ اللہ سے
وَ هُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرٰىكَ : رؤیت، رائے شماری، رؤیت ہلال کمیٹی۔
لِّلْخَآئِنِيْنَ، خَوَّانًا : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
خَصِيْمًا : خصومت، مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔
اسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
رَّحِيْمًا : رحیم وکریم، رحمت عالم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُجَادِلْ : جنگ جدل۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانی خواہشات۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
يَّسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
مِنَ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ ط	وَ	لَا تَكُنْ ❶
اس کے ذریعے جو	دکھایا (سمجھایا) آپ کو	اللہ نے	اور	نہ بنیں آپ

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا لا ۝105	وَّاسْتَغْفِرِ ❷	اللّٰهَ ط
خیانت کرنیوالوں کی طرف سے	جھگڑا کرنیوالے (حمایتی)	اور بخشش طلب کریں	اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا ❸	رَّحِيْمًا ❸ ج ۝106	وَ لَا تُجَادِلْ ❶
بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربانی کرنے والا	اور نہ آپ جھگڑا کریں

عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ❹ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
ان لوگوں کی طرف سے جو	وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ ❺	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا ❸	اَثِيْمًا ❸ لا ۝107
نہیں	پسند کرتا (اسے)	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَ لَا ❻	يَسْتَخْفُوْنَ ❻
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں	وہ سب چھپ سکتے

مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
اللہ سے	حالانکہ	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں اگر ”جزم“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❷ علامت ”است“ اگر فعل کے شروع میں ہو تو اس میں ”طلب“ کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ”هُمْ“ اگر اسم کے شروع میں ہو تو کبھی اس کا ترجمہ ”اپنے“ بھی ہوتا ہے۔❺ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❻ ”لَا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْنَ“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَالَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	(ایسی) باتوں سے جو وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور ہے اللہ تعالیٰ (اس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾	وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے۔ ﴿108﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ	ہاں یہ تم ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫	ان کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	پس کون جھگڑا کرے گا اللہ سے
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾	یا کون ہوگا ان پر وکالت کرنیوالا۔؟ ﴿109﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ	اور جو کرلے کوئی بُرائی یا ظلم کرلے
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾	وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا ، رحم کرنیوالا۔ ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو کماتا (کرتا) ہے گناہ تو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماتحت، ماحول، ماجرا۔	سُوْٓءً	: سوئے ادب، علمائے سوء، سوئے اعمال۔
يَرْضٰى	: راضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔	يَظْلِمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَعْمَلُوْنَ، يَّعْمَلْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	نَفْسَهٗ	: نفس، نفسانی خواہشات۔
مُحِيْطًا	: محیط، احاطہ۔	يَسْتَغْفِرِ	: استغفار، دعائے مغفرت۔
جٰدَلْتُمْ، يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل۔	يَجِدِ	: وجد، وجود، موجود۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین، حیات طیبہ۔	رَّحِيْمًا	: رحم، رحیم، رحمت۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	يَّكْسِبْ	: کسب حلال، کسبی (کمائی)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا لَا	يَرۡضٰى	مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
جونہیں	وہ پسند کرتا	بات سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو

يَعۡمَلُوۡنَ	مُحِيۡطًا (108)	هٰۤاَنۡتُمۡ ❶	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلۡتُمۡ
وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرے ہوئے	ہاں تم	وہی لوگ ہو	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو

عَنۡهُمۡ	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❷ ۫	فَمَنۡ ❸	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
ان کی طرف سے	دنیوی زندگی میں	پس کون ہے	وہ (جو) جھگڑا کرے گا	اللہ سے

عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❷	اَمۡ	مَّنۡ ❸	يَّكُوۡنُ ❹
ان کی طرف سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا

عَلَيۡهِمۡ	وَ كِيۡلًا (109)	وَ مَنۡ	يَّعۡمَلۡ ❹	سُوۡٓءًا ❺
ان پر	وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرلے	کوئی برائی کا

اَوۡ	يَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ	ثُمَّ	يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا	وہ ظلم کرلے	اپنے نفس پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو

غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا (110)	وَ مَنۡ	يَّكۡسِبۡ ❹	اِثۡمًا ❺	فَاِنَّمَا ❻
بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	کماتا (کرتا) ہے	کوئی گناہ	تو درحقیقت

ضروری وضاحت

❶ یہاں ”اَنۡتُمۡ“ کے شروع میں ”هَا“ متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔ ❷ ”ۃ“ یہاں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”مَنۡ“ کا ترجمہ ”کون“ اور ”مِنۡ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ عموماً ”دوزبر، دوزیر اور دوپیش“ (ڈبل حرکت) اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے، اس لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❻ ”اِنۡ“ کے ساتھ جب ”مَا“ ہو تو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب علم والا، حکمت والا۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً	اور جو ارتکاب کرے کسی خطا کا
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا	یا کسی گناہ کا پھر تہمت لگا دے اس کی کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا	تو یقیناً اس نے بوجھ اٹھایا ایک بڑے بہتان کا
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	اور کھلے گناہ کا۔ ﴿112﴾ ع
وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	ان میں سے کہ وہ بہکا دیں آپ کو
وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں یہ بگاڑ سکتے آپ کا کچھ بھی
وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور اُتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

16 ع 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسِهٖ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	رَحْمَتُهٗ : رحمت، مرحوم۔
عَلِيْمًا : علم، تعلیم، معلومات۔	طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت۔	يُّضِلُّوْكَ : ضلالت۔
خَطِيْٓئَةً : خطا، خطاکار۔	يَضُرُّوْنَكَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
بَرِيْٓئًا : بری الذمہ، مقدمہ سے بری ہونا۔	شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردنی۔
احْتَمَلَ : حاملہ، اسقاط حمل، حامل رقعہ ھذا۔	عَلَيْكَ : علی ہذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
مُّبِيْنًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	الْحِكْمَةَ : حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❶
وہ کماتا ہے اس (گناہ) کے (وبال) کو	اپنی جان پر	اور ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيْمًا ❶ (111)	وَ مَنْ	يَّكْسِبْ ❷	خَطِيْٓئَةً ❸❹	اَوْ اِثْمًا ❹
حکمت والا	اور جو	ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرْمِ ❺	بِهٖ	بَرِيْٓئًا ❹	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
پھر	وہ تہمت لگادے	اس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اس نے (بوجھ) اٹھایا	بہتان کا

ع 16 8 13

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا (112) ع	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ
اور	کھلے گناہ کا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	آپ پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ ❸	طَّآئِفَةٌ ❸	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ؕ
اور	اُس کی رحمت	یقیناً قصد کرلیا تھا	ایک گروہ نے	ان میں سے	کہ	وہ گمراہ کردیں آپ کو

وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَضُرُّوْنَكَ
حالانکہ	نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو	اور نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے آپ کا

مِنْ شَيْءٍ ❻ ؕ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ❼	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ❸
کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں۔ ❹ ڈبل حرکت "تنوین" میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❺ "یَرْمِ" اصل میں "یَرْمِیْ" تھا آخر سے "ی" گر گئی ہے۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "نَزَلَ" کا ترجمہ "اترا" اور "اَنْزَلَ" کا ترجمہ "اتارا" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور سکھایا ہے آپ کو جو نہیں تھے آپ جانتے
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾	اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں کوئی خیر ان کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اس کی سرگوشی کے) جو حکم دے صدقہ کرنے کا
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ	یا اچھی بات کا یا صلح کرانے کا
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ	لوگوں کے درمیان اور جو کرے گا
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	ایسے (کام) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجرِ عظیم۔ ﴿114﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ	اور جو خلاف کرے رسول کے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ واضح ہو جائے اس پر ہدایت
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور وہ پیروی کرے مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم پھیر دیں گے اسے جدھر وہ پھرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّمَكَ	علم، تعلیم، معلم۔	اَلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمًا	عظیم سائنسدان، عظمت، بر اعظم۔	يَفْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول۔
كَثِيْرٍ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔	اَجْرًا	اجرِ عظیم، اجرت، اجیر، عنداللہ ماجور۔
اَمَرَ	اَمر، امر بالمعروف، مامور۔	تَبَيَّنَ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
بِصَدَقَةٍ	صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔	يَتَّبِعْ	اتباع، اتباعِ رسول، تابع فرمان۔
مَعْرُوْفٍ	معروف، عرف عام۔	غَيْرَ	غیر اللہ، اغیار، دیارِ غیر۔
اِصْلَاحٍ	اصلاح، صلح نامہ، اصلاحی تقریر۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ تَعْلَمُ ❶ ط	وَ كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ
اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں	تھے آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	عَظِيْمًا (113)	لَا خَيْرَ ❷	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
آپ پر	بہت بڑا	کوئی خیر نہیں	اکثر میں	ان کی سرگوشیوں میں سے

اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ
سوائے (اسکی سرگوشی کے)	جو	حکم دے	صدقہ کرنے کا	یا اچھی بات کا	یا صلح کرانے کا

بَيْنَ النَّاسِ ط	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❸	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ
لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ❹	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا (114)	وَ مَنْ
اللہ کی خوشنودی	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجرِ عظیم	اور جو

يُّشَاقِقِ ❸	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ ❺	مَا ❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُ	الْهُدٰى
خلاف کرے	رسول کے	اس کے بعد	کہ	واضح ہو جائے	اس پر	ہدایت

وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى ❼
اور	وہ پیروی کرے	علاوہ	مومنوں کے راستے کے	ہم پھیر دیں گے اسے	جدھر	وہ پھرے گا

ضروری وضاحت

❶ "تَكُنْ" اور "تَعْلَمُ" دونوں کی "تَ" کا ترجمہ "آپ" ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "مَرْضَاتِ" جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مصدر اور "مَرْضَاةِ" ہے قرآنی کتابت میں کبھی "ة" کو "ت" لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً "رحمة" کو "رحمت" لکھا گیا ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لفظ "بَعد" کے بعد اگر "مَا" ہو تو ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ اس جگہ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم داخل کریں گے اسے جہنم میں
وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿115﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اسکے ساتھ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ (اور گناہ ہیں)
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے اور جو شریک بنائے اللہ کے ساتھ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں وہ پکارتے اس کے سوا مگر عورتوں کو
وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ ۙ	اور (دراصل) نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے، اور کہا (شیطان نے)
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	ضرور بضرور میں لے لوں گا تیرے بندوں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ ۙ	(غیر اللہ کی نذر دلوا کر) ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ع 17/3/14

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَآءَتْ : سوئے ادب، علمائے سوء۔	اِنٰثًا : مؤنث۔
يُّشْرَكَ : شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	شَيْطٰنًا : شیطان لعین، شیطانی کام۔
يَّشَآءُ : ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیئت۔	لَّعَنَهُ : لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔
ضَلَّ، لَاُضِلَّنَّهُمْ : ضلالت۔	قَالَ : قول، اقوال، قوال، اقوال زرین۔
بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔	لَاَتَّخِذَنَّ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
يَّدْعُوْنَ : دعا، دعوت، دعائے خیر۔	عِبَادِ : عبد، عباد، معبود۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔	نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، نصیب کی بات ہے۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

17 ع 3 14

وَ	نُصۡلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتۡ ❶	مَصِيۡرًا ﴿115﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہم داخل کریں گے اسے	جہنم میں	اور	وہ بہت برا	ٹھکانا ہے	بیشک اللہ

لَا	يَغۡفِرُ ❷	اَنۡ	يُّشۡرَكَ ❸	بِهٖ	وَ يَغۡفِرُ	مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ
نہیں	بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اسکے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ ہے

لِمَنۡ	يَّشَآءُ ؕ	وَ مَنۡ	يُّشۡرِكۡ ❷	بِاللّٰهِ
جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ

فَقَدۡ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿116﴾	اِنۡ ❹	يَّدۡعُوۡنَ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ❺	اِلَّاۤ	اِنٰثًا ۚ	وَ اِنۡ ❹	يَّدۡعُوۡنَ	اِلَّا
اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور (دراصل) نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ﴿117﴾ لا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	وَ قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ ❻
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور کہا (شیطان نے)	ضرور بضرور میں لے لوں گا

مِنۡ عِبَادِكَ	نَصِيۡبًا ❼	مَّفۡرُوۡضًا ﴿118﴾ لا	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمۡ ❻
تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا انہیں

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ اگر فعل کے شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زبر“ ہو تو ترجمہ ”کیا جاتا ہے“ یا ”کیا جائے گا“ ہوتا ہے۔ ❹ اگر علامت
”اِنْ“ کے بعد اسی جملے میں ”اِلَّا“ آرہا ہو تو اس ”اِنْ“ کا ترجمہ ”نہیں“ ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❻ شروع میں ”لَ“ اور آخر میں ”نَّ“ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَاُ مَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں
وَلَاٰ مُرَنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَ نْعَامِ	پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے جانوروں کے کان
وَلَاٰ مُرَنَّهُمْ	اور میں ضرور بضرور حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُغَيِّرُنَّ	پس وہ ضرور بضرور ردوبدل کر (کے بگاڑ) دیں گے
خَلْقَ اللّٰهِؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو، اور جو بنائے
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شیطان کو دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًاؕ ﴿119﴾	تو یقیناً وہ صریح نقصان میں ڈوب گیا۔ ﴿119﴾
يَعِدُ هُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْؕ	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں اور اُمیدیں دلاتا ہے انہیں
وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾	اور نہیں وعدے دیتا انہیں شیطان مگر فریب کاری کا۔ ﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز	وہی لوگ ہیں (کہ) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾	اور نہیں پائیں گے اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔ ﴿121﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُ مَنِّيَنَّهُمْ : تمنا، متمنی شرکت، دلی تمنا۔

لَاٰ مُرَنَّهُمْ : امر، آمر، امر بالمعروف۔

خَلْقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

يَتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔

الشَّيْطٰنَ : شیطان مردود، شیطانی وسواس۔

وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

مِّنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

خَسِرَ : خاسر و خائب، خسارہ پانے والا۔

مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔

يَعِدُ : وعدہ، وعدہ خلافی۔

مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ، یتیموں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ۔

جَهَنَّمُ : جہنم کی ہولناکیاں، جہنمی۔

يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ ❶	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ❶
اور	ضرور بضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں	اور	ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ ❶	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ❷	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ❶
پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے	جانوروں کے کان	اور	ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ ❶	خَلْقَ اللّٰهِ ط	وَ مَنْ	يَّتَّخِذِ ❸
پس ضرور بضرور وہ تبدیل کر دیں گے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو	اور جو	پکڑے (بنائے)

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	فَقَدْ ❺
شیطان کو	دوست	اللہ کے سوا	تو یقیناً

خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ط (119)	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ط ❸
نقصان اٹھایا اس نے	صریح نقصان	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے انہیں

وَ مَا ❻	يَعِدُهُمُ ❸	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (120)	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	وعدے دیتا انہیں	شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی وہ لوگ ہیں

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ز	وَ لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا (121)
ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں علامت ”لَ“ اور آخر میں ”نَّ“ دونوں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❷ ”اَنْعَامٌ“ چوپائے کو اور ”اِنْعَامٌ“ انعام کو کہتے ہیں۔ ❸ یہاں علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”قَدْ“ فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ لفظ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں ”اِلَّا“ آ رہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنھیں جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ	اللہ کا وعدہ ہے سچا اور کون (ہوسکتا ہے)
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	اللہ سے زیادہ سچا (اپنی) بات میں۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہیں ہے (نجات) تمہاری آرزوؤں پر
وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں (پر)
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ	جو کرے گا برا عمل اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا
وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ وہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	عمل کرے نیک مرد ہو یا عورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	وَعْدَ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
عَمِلُوا، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، تعمیل، معمول۔	اَصْدَقُ : صادق و مصدوق، صدق و وفا، صداقت۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد، اصلاح۔	قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔	بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت، تمنائیں۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	سُوْٓءًا : علمائے سوء، سوئے ادب، سوئے ظن۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت، تحت الاسباب۔	

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَنُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ ❶	وَ عَمِلُوا	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ
عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	نیک اعمال	اور سب نے عمل کیے	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو

فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ ❷	جَنّٰتٍ ❶
ان میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں	جنتوں میں

قِيْلًا (122)	مِنَ اللّٰهِ	اَصْدَقُ ❸	وَ مَنْ	حَقًّا ط	وَعْدَ اللّٰهِ	اَبَدًا ط
(اپنی) بات میں	اللہ سے	زیادہ سچا ہے	اور کون	سچا ہے	اللہ کا وعدہ	ہمیشہ ہمیشہ

اَهْلِ الْكِتٰبِ ط	اَمَانِيِّ	وَ لَآ	بِاَمَانِيِّكُمْ	لَيْسَ
اہل کتاب کی	آرزوؤں (پر)	اور نہ	تمہاری آرزوؤں پر	نہیں ہے (نجات)

يَجِدْ	وَ لَا	بِهٖ لا	يُجْزَ	سُوْٓءًا	يَّعْمَلْ ❹	مَنْ
وہ پائے گا	اور نہ	اس کا	وہ بدلہ دیا جائے گا	برا عمل	کرے گا	جو

نَصِيْرًا ❻ (123)	وَّ لَا	وَلِيًّا ❻	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	لَهٗ
کوئی مددگار	اور نہ	کوئی حمایتی	اللہ کے سوا	اپنے لیے

اُنْثٰى	اَوْ	مِنْ ذَكَرٍ ❺	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ❶	يَّعْمَلْ ❹	وَ مَنْ
عورت	یا	مرد ہو	نیک اعمال سے	عمل کرے گا	اور جو

ضروری وضاحت

❶ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ”تَ“ مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ”اَ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ یہاں علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”دو زبر، دو زیر اور دو پیش“ (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ ایمان والا ہو تو وہی
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا	داخل ہونگے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾	ظلم کیے جائیں گے وہ کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر۔ ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے دین میں
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	اس شخص سے جو جھکادے اپنا چہرہ اللہ کیلئے
وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ	اور وہ نیکی کرنیوالا (بھی) ہو اور وہ پیروی کرے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم کے دین کی (جو) یکسو تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور بنایا اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست۔ ﴿125﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
ع 18 11 15 وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع	اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے۔ ﴿126﴾ ع
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذَكَرٍ	: مذکر۔	اِتَّبَعَ	: اتباع، اتباعِ رسول۔
اُنْثٰى	: مؤنث۔	مِلَّةَ	: ملت، ملتِ اسلام، ملی ترانہ، ملتِ کفر۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، امن، مومن۔	حَنِيْفًا	: دینِ حنیف (یکسو، یک طرفہ)۔
يَدْخُلُوْنَ	: داخل، دخول، داخلہ۔	اِتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	خَلِيْلًا	: خلیل اللہ۔
اَحْسَنُ، مُحْسِنٌ	: حسن، احسن، محسن۔	مُحِيْطًا	: احاطہ، محیط۔
وَجْهَهٗ	: وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ	: مفتی، فتویٰ، فتاویٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷
اور وہ	ایمان والا ہو	تو وہی لوگ	سب داخل ہونگے	جنت میں

وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	نَقِيْرًا ❹ (124)	وَ مَنْ
اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون

اَحْسَنُ ❺	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ ❻	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے

وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ❷	حَنِيْفًا ط
اور وہ	نیکی کرنیوالا ہے	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی	(جو) یکسو تھے

وَ اتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)	وَ	لِلّٰهِ
اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم کو	(اپنا) دوست	اور	اللہ کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ

18
ع 11
15

بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ع (126)	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ
ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا	اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ''ۃ'' اور ''ات'' اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ اگر علامت ''یُ'' پر ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زبر'' ہو تو اس میں ''کیا جاتا ہے'' یا ''کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مراد یہ ہے کہ معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔ ❺ علامت ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ یہاں علامت ''ا'' میں فعل میں معنیٰ کی تبدیلی کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ	(یتیم) عورتوں کے بارے میں، آپ کہہ دیں
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	اللہ حکم دیتا ہے تمہیں ان عورتوں کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں (سے)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	(ان) یتیم عورتوں کے بارے میں
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ	جن کو نہیں تم دیتے اُنہیں جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں
لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	ان کیلئے اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم نکاح کرو ان سے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور بے چارے بچوں کے بارے میں
وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	اور (یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر اور جو تم کرو گے بھلائی (کے کام) سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بیشک اللہ ہے اس کو خوب جاننے والا۔ ﴿127﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا	اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند (کی طرف) سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	زیادتی پر یا بے رخی پر تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانی حسن۔	الْوِلْدَان : ولد، اولاد، ولدیت۔
قُلِ : قول، اقوال۔	تَقُوْمُوْا : قائم، قیام۔
يُتْلٰى : تلاوت۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
يَتٰمَى : یتیم، یتیم کا مال۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، بُرے افعال۔
تَرْغَبُوْنَ : رغبت، راغب، مرغوب۔	خَيْرٍ : خیر و عافیت، خیریت، الداعی الی الخیر۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	خَافَتْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔	اِعْرَاضًا : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي النِّسَآءِ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❶	فِيْهِنَّ لا
(یتیم) عورتوں کے بارے میں	آپ کہہ دیں	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	ان عورتوں کے بارے میں

وَ مَا	يُتْلٰى ❶	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
اور جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں (سے)	یتیم عورتوں کے بارے میں

الّٰتِيْ لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ
جن کو نہیں	تم سب دیتے انہیں	جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں	ان کیلئے	اور	تم سب رغبت رکھتے ہو

اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ ❷	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ ❸ لا	وَاَنْ
کہ	تم سب نکاح کرو ان سے	اور	سب بے بس و کمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ ط	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
تم سب قائم رہو	یتیموں کے بارے میں	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی (کے کام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا (127)	وَ اِنِ	امْرَاَةٌ ❹	خَافَتْ ❺
تو بیشک اللہ	ہے	اس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

مِنْ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ ❻	عَلَيْهِمَآ
اپنے خاوند (کی طرف) سے	زیادتی پر	یا بے رخی پر	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "وْا" کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ "اَلْوِلْدَانِ" میں "ان" دو ہونے کو ظاہر نہیں کر رہا بلکہ یہ "ان" جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ❹ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ت" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "لا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کی آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ صلح کرلیں دونوں آپس میں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ	حاضر (مائل) کی گئی ہیں طبیعتیں بخل یالالچ پر اور اگر
تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز نہیں تم استطاعت رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عدل کرسکو عورتوں کے درمیان
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو نہ تم مائل ہو جانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	(کہ) پس تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو جیسے لٹکائی گئی ہو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کرلو اور تقوٰی اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿129﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصْلِحَا، الصُّلْحُ : صلح، اصلاح۔	تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت، حسب استطاعت۔
اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔	تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔
اَلْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی۔	اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔
تُحْسِنُوْا : احسان، محسن۔	حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔
تَتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔	تَمِيْلُوْا، الْمَيْلِ : مائل ہونا، میلان۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	الْمُعَلَّقَةِ : معلّق، تعلّق، متعلّق۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔	غَفُوْرًا : غفور ورحیم، مغفرت، استغفار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ؕ	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ ؕ
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح	بہت اچھی ہے

وَ	اُحْضِرَتِ ❶	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ؕ ❷	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ
اور	حاضر (مائل) کی گئی ہیں	طبیعتیں	بخل یا لالچ پر	اور اگر	تم سب احسان کرو	اور

تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ❸ (128)
تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار

وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ
اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے	کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا ❹	كُلَّ	الْمَيْلِ
اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)	تو نہ تم سب مائل ہوجانا	مکمل	مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف کہ)

فَتَذَرُوْهَا ❺	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ ❻	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا
پس تم سب چھوڑ دو اس (دوسری) کو	جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ❸ (129)
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تِ" اصل میں "تْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگیا ہے۔ ❷ "الشُّحَّ" کا ترجمہ "بخل اور لالچ" دونوں طرح کیا جاتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گرا دیتے ہیں۔ ❻ "ةِ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	(تو) بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	(دوسرے کی محتاجی سے) اپنی کشائش سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے حکم دیا ہے ان لوگوں کو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے قبل اور خود تمہیں (بھی)
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا	کہ تم ڈرو اللہ سے اور اگر تم کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تو (سن لو) بیشک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾	اور اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق، فریق۔	وَصَّيْنَا : وصیت، وصیت نامہ۔
يُغْنِ، غَنِيًّا: غنی، اغنیاء۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل ترکہ، کلی طور پر۔	قَبْلِكُمْ : قبل اس کہ، قبل از وقت، قبل از نبوت۔
وَاسِعًا : وسیع وعریض، وسعت، وسیع میدان۔	تَكْفُرُوْا : کافر، کفر، کفار۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکماء۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدسہ، کرہ ارض۔	حَمِيْدًا : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاِنْ ❶	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ ❷	اللّٰهُ	كُلًّا
اور اگر	وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دیگا	اللہ	ہر ایک کو (دوسرے کی محتاجی سے)

مِّنْ سَعَتِهٖ ❸ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا (130)
اپنی مہربانی سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسعت والا	حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ط
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے

وَ	لَقَدْ ❺	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا ہے	ان لوگوں کو جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ❻	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط	وَ اِنْ
تم سے پہلے	اور	خود تمہیں (بھی)	کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ مَا
تم سب کفر کرو گے	تو (سن لو) بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو

فِي الْاَرْضِ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا (131)
زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	بے پروا	تعریف والا

ضروری وضاحت

❶ علامت "اِنْ" کا ترجمہ "اگر" اور علامت "اَنْ" کا ترجمہ "کہ" ہوتا ہے۔ ❷ "يُغْنِ" اصل میں "يُغْنِي" تھا یہاں آخر سے "ی" گر گئی ہے۔ ❸ "سَعَتِهٖ" یہ وسعت سے بنا ہے اور شروع سے واؤ گری ہوئی ہے۔ ❹ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "لَقَدْ" میں "لَ" اور "قَدْ" دونوں میں تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
❻ "اِيَّاكُمْ" عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (132)	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ (132)
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر وہ چاہے (تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں اے لوگو!
وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور لے آئے (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا (133)	اور اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ (133)
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو ارادہ رکھتا ہو دنیا کے بدلے کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	تو اللہ کے پاس (تو) دنیا و آخرت کا بدلہ ہے
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ع (134)	اور ہے اللہ خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ع (134)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ	انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دینے والے
لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اللہ کی خاطر اور اگرچہ اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

ع 19 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، کرہ ارض۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔	فَعِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
كَفٰى : کافی، کفایت شعار۔	سَمِيْعًا : سمع وبصر، آلہ سماعت، سمعی وبصری۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکل۔	بَصِيْرًا : بصارت، بصیرت۔
اَلنَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
بِاٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔	شُهَدَآءَ : شہید، شاہد، شہادت۔
قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرت۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ كَفٰى
اور (پھر سن لو)	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ❷	وَكِيْلًا (132)	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ❸	اَيُّهَا	النَّاسُ
اللہ	بطور کارساز	اگر	وہ چاہے	(تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں	اے	لوگو!

وَ	يَاْتِ ❹	بِاٰخَرِيْنَ صلے	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا (133)
اور	وہ لے آئے (تمہاری جگہ)	دوسرے لوگوں کو	اور	ہے اللہ تعالیٰ	اس پر	قادر

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ ❸	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو	ہو	چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)

ع 19 8 16

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ❺ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ❻	بَصِيْرًا ❻ (134) ع
بدلہ ہے	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب قائم رہتے ہوئے

بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے آپ پر (کے خلاف) ہی ہو

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "یَاْتِ" اصل میں "یَاْتِیْ" تھا آخر سے "ی" گر گئی ہے۔ ❺ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اگر ہو وہ امیر یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫	تو اللہ تعالیٰ (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے ان دونوں کا
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی کہ تم عدل (نہ) کرو
وَاِنْ تَلْوٗٓا	اور اگر توڑ مروڑ کر بات کرو گے (گواہی دیتے ہوئے)
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	یا منہ موڑو گے (گواہی دینے سے) تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (135)	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ (135)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (خلوص دل سے)
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (پر)
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور (اس) کتاب پر جو اس نے اتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اس) کتاب پر
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	جو اس نے اُتاری اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْوَالِدَيْنِ : والد، والدہ، ولدیت، والدین۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
الْاَقْرَبِيْنَ : قریب، قریبی، اقربا پروری۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔	اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
فَقِيْرًا : فقیر، فقر و فاقہ۔	وَرَسُوْلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
تَتَّبِعُوا : اتباع سنت، متبع، تابع فرمان۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عدالت، عادل حکمران۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
تُعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از نبوت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوِ الْوَالِدَيْنِ ❶	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ ج	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا
یا والدین	اور	سب قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی ہو)	اگر	وہ ہو	امیر

اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى ❷	بِهِمَا قف	فَلَا تَتَّبِعُوا ❸
یا فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ خیر خواہ ہے	ان دونوں کا	تو نہ تم سب پیروی کرو

الْهَوٰٓى	اَنْ	تَعْدِلُوْا ج	وَ اِنْ	تَلْوٗٓا
خواہش نفس کی	کہ	تم سب عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم سب توڑ مروڑ کر بات کرو گے

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
یا	تم سب منہ موڑو گے (گواہی دینے سے)	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ❹ (135)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا
خوب خبردار	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ
اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور (اس) کتاب پر	جو	اس نے اتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❻	مِنْ قَبْلُ ط
اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب پر	جو	اس نے اُتاری	(اس) سے قبل

ضروری وضاحت

❶علامت ”یْنِ“ کے نون پر اگر ”زیر“ ہو تو اس میں ”دو“ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ یہاں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❸”لا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺”یَا“ اور ”اَیُّھَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔❻ یہاں ” أ “ لفظ کے اصل ترجمے میں تبدیلی کے لیے آیا ہے ”نَزَلَ“ اترا ”اَنْزَلَ“ اتارا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ	اور جو انکار کرے اللہ کا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ	اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت (کا)
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿136﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ﴿137﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿137﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ	بشارت سنا دیں منافقوں کو اس (بات) کی کہ بیشک
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ﴿138﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿138﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	جو لوگ بناتے ہیں کافروں کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَكْفُرْ، كَفَرُوْا، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔
- اَلْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
- ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
- بَعِيْدًا : بعید از عقل، بُعد۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- ازْدَادُوْا : زائد، زیادہ، مزید زیادتی۔
- لِيَغْفِرَ : مغفرت، غفور و رحیم۔
- لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
- سَبِيْلًا : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
- بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، رئیس المنافقین، نفاق۔
- اَلِيْمَا : رنج و الم، المیہ، المناک۔
- يَتَّخِذُوْنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يَّكْفُرْ ❶	بِاللّٰهِ	وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ كُتُبِهٖ	وَ رُسُلِهٖ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (136)
اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پھر	ان سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ ❶	اللّٰهُ
پھر	سب نے کفر کیا	پھر	سب بڑھتے چلے گئے	کفر میں	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ❷	لَهُمْ	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ ❷	سَبِيْلًا (137)
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں	(سیدھے) راستے کی

بَشِّرِ ❸	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ ❹	لَهُمْ	عَذَابًا
بشارت سنا دیں	سب منافقوں کو	کہ بیشک	ان کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمَا (138)	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ ❺
دردناک	وہ لوگ جو	وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اگر علامت ”لِ“ کے بعد فعل کے آخر میں ”زبر“ ہو تو اس ”لِ“ کا ترجمہ ”تاکہ“ یا ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں یہ لفظ ”بَشِّرْ“ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے آخر میں ”زیر“ دی گئی ہے۔ ❹ علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ آخر میں علامت ”آءَ“ مونث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لئے ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس عزت
فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ 139	تو بیشک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔ 139
وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ	حالانکہ یقیناً (اللہ) نازل کر چکا ہے تم پر کتاب میں
اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(یہ حکم) کہ جب تم سنو اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ)
يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ	انکار کیا جا رہا ہے ان کا اور مذاق اڑایا جا رہا ہے
بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى	ان کا تو مت بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ
يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ	وہ مشغول ہو جائیں اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اس وقت ان جیسے ہو جاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ	بیشک اللہ جمع کرنیوالا ہے منافقوں
وَالۡكٰفِرِيۡنَ فِىۡ جَهَنَّمَ جَمِيۡعَا ۙ 140	اور کافروں سب کو جہنم میں۔ 140
الَّذِيۡنَ يَتَرَبَّصُوۡنَ بِكُمۡ ۚ	وہ (منافق) جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	يُسْتَهْزَاُ : استہزاء کرنا۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَقْعُدُوْا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
اَلْعِزَّةَ : عزت، عزتِ نفس، عزیز، معزز۔	حَدِيْثٍ : حدیث قدسی، حدیث نبوی، احادیث۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔	غَيْرِهٖ : غیر، غیر مشروط، غیر ملکی، اغیار۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِّثْلُهُمْ : مثل، مثال، تمثیل۔
سَمِعْتُمْ : سمع و بصر، سامعین، آلۂ سماعت۔	جَامِعُ : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
يُكْفَرُ : کفر، کفار، کافر۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❶	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ ❷
مومنوں کے علاوہ	کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت

فَاِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ط (139)	وَ قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ
توبیشک	عزت	اللہ کیلئے ہے	سب	حالانکہ تحقیق	(اللہ) نازل کرچکا ہے	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	يُكْفَرُ ❸❹
کتاب میں (یہ حکم)	کہ جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جارہا ہے

بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ ❸❹	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا ❺	مَعَهُمْ	حَتّٰى
ان کا	اور	مذاق اڑایا جارہا ہے	ان کا	تو مت تم سب بیٹھو	انکے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ صلے	اِنَّكُمْ	اِذًا ❻
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اسکے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم (بھی)	اس وقت

مِّثْلُهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ الْكٰفِرِيْنَ
ان جیسے (ہوجاؤ گے)	بیشک اللہ	جمع کرنیوالا ہے	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا لا (140)	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ❼ ج
جہنم میں	اکٹھا	وہ (منافق) لوگ جو	وہ سب منتظر رہتے ہیں	تمہارے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ "ۃ" اور "ات" اسم کے ساتھ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ "لا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔❻ "اِذًا" کا ترجمہ "اس وقت" اور "اِذَا" کا ترجمہ "جب" ہوتا ہے۔❼ یہاں علامت "بِ" کا ترجمہ "بارے میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پس اگر (حاصل) ہو تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	(تو منافق) کہتے ہیں کیا تمہارے ساتھ ہم نہیں تھے
وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ	اور اگر ہو کافروں کے لیے کچھ حصہ (فتح میں تو)
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ	کہتے ہیں کیا نہیں ہم غالب آئے تھے تم پر
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	اور (کیا نہیں) ہم نے بچایا تمہیں مسلمانوں سے
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن
وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور ہرگز نہیں بنائے گا اللہ کافروں کے لیے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ع	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ ﴿141﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	بیشک منافق دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں
وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف

ع 20 / 7 / 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتْحٌ	فتح، فاتح، فتح مکہ۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
مَعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیّت۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کفار، کافر۔	قَامُوْٓا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
نَمْنَعْكُمْ	منع کرنا، ممنوع، ممانعت۔	يُرَآءُوْنَ	ریاکاری، رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
يَحْكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حکمران۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَلصَّلٰوةِ	صوم و صلوٰۃ، صلوۃ و سلام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
پس اگر	(حاصل) ہو	تم کو	فتح	اللہ (کی طرف) سے	(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں

نَّكُنْ	مَّعَكُمْ ۖ ز	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ ۙ ❶
ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم غالب آ گئے تھے	تم پر	اور	ہم نے (نہیں) بچایا تمہیں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❷	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ❸
مسلمانوں سے	پس اللہ تعالیٰ	فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

وَ لَنْ ❹	يَّجْعَلَ اللّٰهُ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	سب کافروں کے لیے	سب مومنوں پر

سَبِيْلًا ع (141)	اِنَّ ❺	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ

ع 20 / 7 / 17

هُوَ	خَادِعُهُمْ ۚ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ ❸
وہ (اللہ)	دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں	اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت ''تنوین'' اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' یا ''کچھ'' کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''لَنْ'' میں مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ''اِنَّ'' اسم میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	وہ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾	اور نہیں وہ ذکر کرتے اللہ کا مگر تھوڑا سا۔ ﴿142﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لٹک رہے ہیں اس (کفر اور اسلام) کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف ہیں
وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف
وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ	اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہیں
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	آپ پائیں گے اس کیلئے کوئی راستہ۔ ﴿143﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	کافروں کو دوست مومنوں کے علاوہ
اَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم لے لو اللہ کی
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔ ﴿144﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَامُوْا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	يُضْلِلِ	: ضلالت (گمراہی)۔
كُسَالٰى	: کسل مندی (سستی و کاہلی)۔	تَجِدَ	: وجود، موجود، وجدان۔
اَلنَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَذْكُرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	تَتَّخِذُوا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
مُذَبْذَبِيْنَ	: تذبذب، متذبذب ہونا۔	اَوْلِيَآءَ	: ولی، اولیاء اللہ۔
بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، پختہ ارادے، مراد۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِيْنًا	: بیان، مبینہ طور پر، بیّن دلیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَامُوْا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہوکر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَ لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ ۝142	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ
اس (کفرو اسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَ مَنْ	يُّضْلِلِ ❶	اللّٰهُ	فَلَنْ ❷	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ❸ ۝143
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی راستہ

يٰٓاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْكٰفِرِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❺ ۭ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سب مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ❻	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝144
تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "لَنْ" میں "مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت "تنوین" کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "علٰی" کا اصل ترجمہ "پر" یہاں ضرورتاً ترجمہ "خلاف" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	بیشک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے ان کا
نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔ ﴿145﴾ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی
وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کرلیا اپنے دین کو اللہ کیلئے
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجر عظیم۔ ﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدر دان ہے خوب علم رکھنے والا۔ ﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود۔	اَجْرًا	: اجر، اجیر، اجرت، عنداللہ ماجور۔
نَصِيْرًا	: ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
تَابُوْا	: توبہ واستغفار، توبہ تائب۔	شَكَرْتُمْ	: شکر، شاکر، شکریہ، مشکور، اظہار تشکر۔
اَصْلَحُوْا	: اصلاح، مصلح، صلح۔	اٰمَنْتُمْ	: امن، ایمان، مومن۔
اَخْلَصُوْا	: خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
دِيْنَهُمْ	: دین ودنیا، دین اسلام، دینیات۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ج ❶	وَ لَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں ہونگے	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ❷ لا (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	ان کیلئے	کوئی مددگار	سوائے ان لوگوں کے جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اور سب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ط
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی لوگ	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَ سَوْفَ	يُؤْتِ ❸❹	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اور عنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❷	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ❺	عَلِيْمًا ❻ (147)
اور	تم (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

❶علامت ''مِنْ'' کا ترجمہ ''سے'' ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ''کے'' ترجمہ کیا گیا ہے۔❷ڈبل حرکت ''تنوین'' کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔❸علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ یہ لفظ اصل میں ''یُؤْتِی'' تھا آخر سے ''ی'' گرگئی ہے۔❺''شَاکِرًا'' کا ترجمہ ''قدر کرنے والا'' ہوتا ہے کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کرتا ہے تو گویا وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ’’بیت القرآن‘‘

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

’’اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟‘‘

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ’’بیت القرآن‘‘ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ’’**بیت القرآن**‘‘ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ’’**بیت القرآن**‘‘ لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ